قومی نصاب برائے انٹر میڈیٹ ان یونانی اینڈ آیورویدک سسٹم آف میڈیسن

(آئی یو اے ایس ایم)

(فاضل الطب والجراحت سالِ اوّل و دوم)

National Curriculum For Intermediate In Unani and Ayurvadic System Of Medicine

(IUASM)

(FOR Fazil Tibb Wal Jarrahat STUDENTS 1st YEAR AND 2nd YEAR)

قومی طبی کونسل اسلام آباد

قومی نصاب کونسل اسلام آباد

قومی نصاب کونسل

وزارت برائے وفاقی تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت، اسلام آباد

پیش لفظ

طبِ یونانی ایک قدیم اور مفید طریقۂ علاج ہے جس کی بنیاد انسانی جسم کی صحت اور درستی کے نصب العین کے تحت سات اُصولوں جنہیں امور طبیعیہ کہا جاتا ہے پر مبنی ہے۔ یہ سات اُصول ارکان، مزاج، اخلاط، اعضاء، ارواح، قویٰ اور افعال ہیں جو آپس میں ہم آہنگ ہو کر انسانی جسم کی فطری تشکیل و توازن کا باعث بنتے ہیں۔ طب یونانی نے اپنی ابتدا سے عہدِ حاضر تک تحقیق و جُستجو کی بدولت کئی ارتقائی منازل طے کیں اور آج نہ صرف مشرقی ممالک بلکہ مغربی ممالک میں بھی اس کی روز افزوں مقبولیت کا سلسلہ جاری وساری ہے۔ طب یونانی کا دامن مسلسل تحقیق کی بنیاد پر ایسی نئی معلومات و مواد سے وسیع ہو رہا ہے جو خلقِ خدا کی جسمانی و ذہنی تکلیفوں کا ازالہ، دُکھوں کا مداوا اور دردوں کا درماں ثابت ہو رہا ہے۔

وطن عزیز پاکستان میں عام آدمی کی کمزور معاشی حالت کے باعث ایلو پیتھک طریقۂ علاج کی نسبت طبِ یونانی ایک سستا اور فطری علاج ثابت ہوا ہے لہٰذا ضرورت اس اَمر کی ہے کہ اسے ضروری اہمیت دی جائے۔ اس کی تعلیم و تدریس اور مشق و دریافت کوقدیم طبی بنیادوں پر جدید خطوط پر اُستوار کیا جائے۔ اس سلسلے میں محققین و ماہرین کی سر پرستی ضروری اَمر ہے۔ طبِ یونانی کے اساتذہ و طلبہ کے لیے یکساں قومی نصاب کو اسی سلسلے کی ایک کڑی سمجھا جا سکتا ہے۔

اس نصاب میں طبِ یونانی سے متعلق اہم مضامین شامل کیے گئے ہیں۔ ہر مضمون میں موضوعات و ذیلی موضوعات کے ساتھ ساتھ حاصلات تعلم (Students Learning Outcomes (SLOs))بمطابق بلو مز ٹیکسانومی (Bloom's Taxonomy) اور عملی سرگرمیاں بھی شامل کی گئی ہیں۔ نصاب کے متذکرہ بالا اہم اجزا کے مجوزہ موضوعات / عنوانات اور ذیلی عنوانات شامل کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ان پر جدید رجحانات اور تقاضوں کے تحت ضروری مواد و معلومات شامل کی جا سکیں۔ اس کے علاوہ طلبہ کے لیے متعدد تعلمی سرگرمیاں بھی شامل کی گئی ہیں جن کے ذریعے آموزشی عمل میں شوق، دل چسپی اور جُستجو کا عنصر برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ اسے اثر انگیز اور نتیجہ خیز بنایا جا سکے۔ اساتذہ کرام کے لیے ایسی تدریسی و جائزاتی تدابیر بھی اس نصاب کا حصہ ہیں جن کو بروئے کار لا کر اساتذہ اپنی تدریس کو دل چسپ اور مؤثر بنا سکتے ہیں۔ نصاب میں اساتذہ کرام کے لیے پڑھانے کے طریقوں پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ ان سب امور کے علاوہ نصاب کے سب سے اہم عنصر آزمائش اور جائزے کے لیے مفصل ہدایات بھی شامل ہیں۔ نصاب میں ان تمام اجزا کی زبان، سادہ اور عام فہم رکھی گئی ہے۔ تاکہ مصنفینِ درسی کتب، اساتذہ اور طلبہ ان سے کما حقہٗ استفادہ کر سکیں۔

امید کی جاتی ہے کہ طب کے جدید رجحانات کے تحت تشکیل و ترتیب دی گئی یہ نصابی دستاویز طبِ یونانی کی تعلیم وتدریس میں ایک معتبر حوالہ ثابت ہو گی۔ یہ نہ صرف معلومات و مواد کے حُصول اور فہم میں مدد گار ثابت ہو گی بلکہ یہ علم و مواد پیشہ ورانہ عمل و مشق میں بھی ممدو معاون ثابت ہو گا۔

تدریسی مقاصد

قومی نصاب برائے **قومی نصاب برائے انٹر میڈیٹ** ان یونانی اینڈ آیورویدک سسٹم آف میڈیسن **(آئی یو اے ایس ایم)** کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نہ صرف علمِ طب کو جان اور سمجھ سکیں، بلکہ علمِ طب کے ایسے ماہر بن سکیں جو علمِ طب کو دورِ جدید کے تقاضوں کے مطابق لے کر چلیں۔
- علمِ طب کی تاریخ اور مختلف ادوار سے واقف ہو سکیں اور علمِ طب میں مسلمان سائنس دانوں اور ماہرین کی خدمات کو جان سکیں۔
- دورِ جدید میں بھی طب کی اہمیت سے روشناس ہو سکیں۔ یہ جان سکیں کہ طب کا علاج صدیوں سے مؤثرہے۔ آج بھی قدیم یونانی اور لاطینی طب کی مقبولیت ساری دنیا میں ہے۔
- اس امر سے واقف ہو سکیں کہ اکیسویں صدی کی جدت اور ترقی کے باوجود، طب قدیم کے فلسفے اور دیگر اصولوں نے دنیا بھر کی بہت سی تہذیبوں کو ہزاروں سالوں تک زندہ رہنے اور ترقی کرنے کی اجازت دی۔
- یہ جان سکیں کہ جدید تحقیق زیادہ تر طب قدیم کے اصولوں کی تائید کرتی ہیں۔ ماضی کے طب کے فلسفیانہ اصولوں کو، آج کی ٹیکنالوجی کے ساتھ مربوط کرنے سے ایک ایساماڈل بن سکتا ہے جو اس اکیسویں صدی میں سستا اور موثر متبادل ثابت ہو سکتا ہے۔
- یہ جان سکیں کہ طب محض ایک طریقۂ علاج نہیں بلکہ ایک طرزِ زندگی کا نام ہے۔ طب کا فلسفہ صحت کے تحفظ کے ساتھ ساتھ بیماری کے حالات کے علاج پر بھی یعنی دونوں پر یکساں زور دیتا ہے۔
- طلبہ شعبۂ طب کے مختلف اصولوں سے واقف ہو سکیں۔ یہ جان سکیں کہ طب کے فلسفیانہ اصولوں کو زندگی میں شامل کرنے سے ایک شخص صحت مند بن سکتا ہے اور یقینی طور پر، طرز زندگی کی بیماریوں سے منسلک بیماری سے بچ سکتا ہے۔
- یہ جان سکیں کہ طب ایک باقاعدہ علم ہے جو کہ صدیوں کے تجربوں اور محنت کا نچوڑ ہے۔ تواہم پرستی اور اس جیسے عوامل کا طب سے کوئی تعلق نہیں ہے۔
- یہ سمجھ سکیں کہ طب کے فلسفیانہ اصولوں میں تخلیق، خوبیاں، طبعیت، مزاج، اور طرز زندگی کے عوامل شامل ہیں۔ یہ نہ صرف اس بات کی ایک جامع تفہیم فراہم کرتے ہیں کہ بیماریاں کیسے پیدا ہوتی ہیں، اور علاج کیسے کیا جاتا ہے بلکہ اس سے بھی اہم بات یہ ہے کہ صحت کو کیسے برقرار رکھا جا سکتا ہے۔

- اس امر سے واقف ہو سکیں کہ طب کے اصول، بیماری کی وجوہات اور علاج کے اطلاق کے بارے میں بہتر طور پر سمجھنے میں مدد دیتے ہیں۔ اس سے نہ صرف بیماری کی علامات بلکہ بنیادی وجوہات کا بھی علم ہوتا ہے۔
- یہ جان سکیں کہ طب کا طریقۂ طریقہ علاج نہ صرف فطرت کے قریب تر ہے بلکہ عام انسان کی دسترس میں بآسانی ہے۔ جیساکہ گھریلو اشیاء سے بھی علاج کیا جاسکتا ہے۔
- جدید ایلو پیتھک طریقۂ علاج اور قدیم یونانی طریقۂ علاج میں فرق اور مماثلت کے مختلف پہلوؤں سے آگاہ ہو سکیں۔
- علم الادویہ کی شعبۂ طب میں اہمیت سے واقف ہو سکیں، اس کے مختلف پہلوؤں کو جان سکیں اور اسے اپنی عملی زندگی میں نافذ کر سکیں۔

سکیم آف سٹڈیز برائے انٹر میڈیٹ ان یونانی اینڈ آیوویدک سسٹم آف میڈیسن

(آئی یو اے ایس ایم)

{فاضل الطب والجراحت (سالِ اوّل و دوم)}

شمار نمبر	مضامین	پیریڈز		نمبرز			ذریعۂ تعلیم و تدریس
		تھیوری	پریکٹیکل	تھیوری	پریکٹیکل	ٹوٹل	
1	اردو / پاکستان کلچر (اول ودوم) برائے غیر ملکی طلبہ (سالِ اوّل و دوم)	12	-	200	-	200	اردو/انگریزی
2	انگلش (سالِ اوّل و دوم)	12	-	200	-	200	انگریزی
3	اسلامیات / سوکس برائے غیر مسلم (سالِ اوّل)	2	-	50	-	50	اردو/انگریزی
4	مطالعہ پاکستان (سالِ دوم)	2	-	50	-	50	اردو/ انگریزی
5	کلیاتِ طب (حصہ اوّل و دوم) (سالِ اوّل و دوم)	12	2	150	50	200	اردو/انگریزی
6	تشریح الابدان (سالِ اوّل) منافع الاعضاء (سالِ دوم)	12	2	150	50	200	اردو/انگریزی
7	علم الادویہ (سالِ اوّل) دوا سازی (سالِ دوم)	12	2	150	50	200	اردو/انگریزی
8	*اختیاری مضمون (سالِ اوّل و دوم)	4	-	نان کریڈٹ			اردو/انگریزی
کل		68	6	950	150	1100	

1۔ ہر سال طلباء مندرجہ ذیلا ختیاری مضامین میں سے کسی ایک کا انتخاب کر سکیں گے۔

2۔ جس مضمون کا انتخاب سال اول میں کیا جائے گا اس کو دوبارہ سال دوم میں اختیار کرنے کی اجازت نہیں ہو گی۔

*اختیاری مضامین (نان کریڈٹ)

- تاریخِ طب History of Tibb

• بنیادی حفظانِ صحت	Basics of Hygiene
• بنیادی علاج معالجہ	Basics of Therapeutics
• عمومی کمیونٹی میڈیسن	Basics of Community Medicine
• ابتدائی طبی امداد	First Aid
• عمومی خوراک اور غذائیت	General Diet and Nutrition
• بنیادی حیاتیاتی کیمیا	Basics of Biochemistry
• بنیادی نباتاتی کیمیا	Basics of Phyto Chemistry
• بنیادی طبیعیات	Basics of Physics
• بنیادی کیمیا	Basics of Chemistry
• بنیادی حیاتیات	Basics of Biology
• آئی سی ٹی	ICT (Information Communication Teecnologg)

نوٹ:

- اسلامیات / سوکس برائے غیر مسلم سالِ اوّل میں پڑھائی جائے گی۔
- مطالعہ پاکستان سال دوم میں پڑھایا جائے گا۔
- ذریعۂ تدریس کا انتخاب کالج کی جانب سے ہوگا۔
- اختیاری مضامین سال اول اور دوم میں طلبہ کے انتخاب کے مطابق پڑھائے جائیں گے۔
- غیر ملکی طلبہ " اردو "کی بجائے "پاکستان کلچر "کا انتخاب کر سکتے ہیں ۔
- کھیلوں کی سرگرمیاں کالج کے اوقات کے بعد منعقد کی جائیں گی۔
- لائبریری / مطالعہ کا ہفتہ وار ایک پیریڈ مقرر کیا جائے گا۔
- یہ سکیم آف سٹڈی سال 22-2021 کے تعلیمی سیشن کے بعد عمل میں لائی جائے گی۔
- طلبہ کو مطب ،دواخانے جا کر مختلف طبی کاموں کے مشاہدہ کرنے کا موقع فراہم کیا جائے گا۔
- ہفتہ وار تدریسی جائزہ کا ایک پیریڈ مقرر کیا جائے گا۔

سکیم آف سٹڈیز برائے انٹر میڈیٹ ان یونانی اینڈ آیوویدک سسٹم آف میڈیسن

(آئی یو اے ایس ایم)

{فاضل الطب والجراحت (سالِ اوّل / گیارویں جماعت)}

شمار نمبر	مضامین	پیریڈز		نمبر			ذریعہ تدریس
		تھیوری	پریکٹیکل	تھیوری	پریکٹیکل	ٹوٹل	
1	اردو / پاکستان کلچر (اول) برائے غیر ملکی طلبہ	6	-	100	-	100	اردو / انگریزی
2	انگلش	6	-	100	-	100	انگریزی
3	اسلامیات / سوکس برائے غیر مسلم	2	-	50	-	50	اردو / انگریزی
4	کلیاتِ طب (حصہ اوّل)	6	1	75	25	100	اردو / انگریزی
5	تشریح الابدان	6	1	75	25	100	اردو / انگریزی
6	علم الادویہ	6	1	75	25	100	اردو / انگریزی
7	تاریخ طب	2	۔	نان کریڈٹ			اردو / انگریزی
کل		34	3	475	75	550	

نوٹ: مجوزہ نظام الاوقات جسے کالج اپنے حساب سے ترتیب دے گا

بروز پیر اور منگل: اردو / پاکستان کلچر، انگلش، علم الادویہ، کلیات طب، تشریح الابدان، اسلامیات / سوکس برائے غیر مسلم۔ (12 پیریڈز)

بروز بدھ اور جمعرات: اردو / پاکستان کلچر، انگلش، علم الادویہ، کلیات طب، تشریح الابدان، تاریخ طب ۔ (12 پیریڈز)

بروز جمعہ اور ہفتہ: اردو / پاکستان کلچر، انگلش، علم الادویہ، کلیات طب، تشریح الابدان (10 پیریڈز)

بروز پیر تا بدھ: پریکٹیکلز (3 یعنی روزانہ ایک)

نوٹ: کالج اوقات میں کی جانے والی غیر نصابی سرگرمیاں:

بروز جمعرات: استفادہ / مطالعہ لائبریری (ا)

بروز ہفتہ: ہفتہ وار جائزہ سلیبس (ا)

سکیم آف سٹڈیز برائے انٹر میڈیٹ ان یونانی اینڈ آیو ویدک سسٹم آف میڈیسن(آئی یو اے ایس ایم)
فاضل الطب والجراحت(سالِ دوم / بارویں جماعت)}

شمار نمبر	مضامین	پیریڈز		نمبر			ذریعہ تدریس
		تھیوری	پریکٹیکل	تھیوری	پریکٹیکل	ٹوٹل	
1	اردو / پاکستان کلچر (دوم)برائے غیر ملکی طلبہ	6	-	100	-	100	اردو/انگریزی
2	انگلش	6	-	100	-	100	انگریزی
3	مطالعہ پاکستان	2	-	50	-	50	اردو/انگریزی
4	کلیاتِ طب ۔حصہ دوم	4	1	75	25	100	اردو/انگریزی
5	منافع الاعضاء	4	1	75	25	100	اردو/انگریزی
6	دوا سازی	6	1	75	25	100	اردو/انگریزی
7	بنیاد ی حفظانِ صحت	2	۔	نان کریڈٹ			اردو/انگریزی
کل		34	3	475	75	550	

نوٹ:مجوزہ نظام الاوقات جسے کالج اپنے حساب سے ترتیب دے گا

بروز پیر اور منگل:اردو،انگلش، دوا سازی ،کلیات طب، منافع الاعضاء ،مطالعہ پاکستان(12 پیریڈز)

بروز بدھ اور جمعرات :اردو،انگلش، دوا سازی ،کلیات طب، منافع الاعضاء ،بنیادی حفظان صحت۔(12پیریڈز)

بروز جمعہ اور ہفتہ :اردو،انگلش، دوا سازی ،کلیات طب، منافع الاعضاء ۔(10پیریڈز)

بروز پیر تابدھ:پریکٹیکلز(3 یعنی روزانہ ایک)

نوٹ:کالج اوقات میں کی جانے والی غیر نصابی سر گرمیاں:

بروز جمعرات :استفادہ لائبریری(1)

بروز ہفتہ:ہفتہ وار جائزہ سلیبس(1)

1-کلیات طب (سا لِ اوّل) PRINCIPLES OF TIBB(FIRST YEAR

باب نمبر 1:- طب یونانی کا عمومی تعارف

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلم	عملی سرگرمیاں
۱۔ طب کی تعریف اور شاخیں	یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ : ۔ • طب یونانی کا معنی و مفہوم جان سکیں۔ • علم طب کی تعریف جان سکیں۔ • علم طب کی شاخوں سے آ گاہی حاصل کر سکیں۔ • طب یو نانی کی تاریخ سے آ گہی کر سکیں۔	• مختلف مستند طبی کتب سے علم طب کی تعریفیں اپنی نوٹ بک پر لکھنا۔
۲۔ کلیات طب کی تعریف	یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ : ۔ • کلیات طب کے معنی و مفہوم سمجھ سکیں۔ • کلیات طب کی تعریف جان سکیں۔ • طب یونانی کے اصول و ضوابط کے متعلق جان سکیں۔	• طبِ یونانی کے اصول و قوانین سے واقفیت کے لیے مہمان مقرر سے ملٹی میڈیا کے ذریعہ لیکچر کا اہتمام کرنا۔ • القانون فی الطب کی روشنی میں طلبہ کو طب یونانی کے بنیادی قوانین سے آگاہی دینا۔ • اساتذہ کے زیر نگرانی مختلف ذرائع سے طب یونانی کے بنیادی قوانین کا احاطہ کرتے ہوئے پریکٹیکل نوٹ بک پر تحریر کرنا۔
۳۔علم طب کی ضرورت و اہمیت	یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ : ۔ • علم طب کی ضرورت و اہمیت سمجھ سکیں۔ • دور حاضر میں طب یونانی کی ضرورت کے متعلق جان سکیں۔ • طب یونانی کی ضرورت واہمیت تاریخ کے آئینہ سے سمجھ سکیں۔ • انسانی بیماریوں کے علاج میں اس علم سے حاصل ہونے والے فوائد کو سمجھ سکیں۔	• طبِ یونانی کی ضرورت و اہمیت سے واقفیت کے لیے مہمان مقرر سے ملٹی میڈیا کے ذریعہ لیکچر کا اہتمام کرنا۔ • طبِ یونانی کی ضرورت و اہمیت سے واقفیت کے لیے کلاس میں طلبہ کا مقالہ پیش کرنا۔ • اساتذہ کے زیر نگرانی مختلف ذرائع سے طب یونانی کی ضرورت و اہمیت نوٹ بک پر تحریر کرنا۔
4۔موضوعات طب	یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ : ۔ • طب کے مختلف موضوعات سے آگاہی حاصل کر سکیں ۔ • طبی نقطہ نظر سے بدن انسان کا تعارف حاصل کر سکیں۔ • صحت و مرض کے بنیادی فلسفہ کو سمجھ سکیں۔ • طب یونانی کے مطابق فلسفہ علاج معالجہ کا تعارف حاصل کر سکیں۔	• طبِ یونانی کی روشنی میں موضوعات طب سے واقفیت کے لیے مہمان مقرر سے ملٹی میڈیا کے ذریعہ لیکچر کا اہتمام کرنا۔ • اساتذہ کے زیر نگرانی مستند طبی کتب و رسائل کی مدد سے موضوعاتِ طب

		کاچارٹ بنا کر کلاس میں آویزاں کرنا۔
۵۔امور طبیعیہ	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ : ۔** • امور طبیعیہ کا تعارف حاصل کر سکیں۔ • امور طبیعیہ کی تعریف وتعداد جان سکیں۔ • امور طبیعیہ کی اہمیت جان سکیں۔ • امور طبیعیہ کا جائزہ مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت لے سکیں۔ 1-ارکان / عناصر 2-مزاج 3 -اخلاط 4-عضاء 5- قوی 6-ارواح 7 -افعال	• اساتذہ کی موجودگی میں امور طبیعیہ کے موضوع کا احاطہ مقالہ کی شکل میں کرنا۔ • طبِ یونانی کی روشنی میں امور طبیعیہ کی جامع تعریف لکھتے ہوئے امور طبیعیہ کی تعداد و مختصر ترین تعارف پریکٹیکل نوٹ بک پر تحریر کرنا۔

باب نمبر ۔2 :ارکان / عناصر

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلم	عملی سرگرمیاں
ا۔ ارکان / عناصر کی تعریف اور اقسام	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ : ۔** • طب یونانی کے مطابق ارکان / عناصر کا تعارف حاصل کر سکیں۔ • ارکان / عناصر کی تعریف جان سکیں۔ • طب یونانی کے مطابق ارکان کی تعداد کا تعین کیا جاسکے۔ • جدید اور قدیم ارکان / عناصر کا موازنہ کر سکیں۔	اساتذہ کے زیر نگرانی جدید اور قدیم ارکان / عناصر کا موازنہ کرتے ہوئے پریکٹیکل نوٹ بک پر تحریر کرنا۔ • طب یونانی کے فلسفہ کی روشنی میں طلبہ کو ارکان کے مقام اور کیفیت سے آگاہی دینے کے لیے ملٹی میڈیا کے ذریعہ مہمان مقرر سے لیکچر کا اہتمام کرنا۔
۲۔آگ کا مقام اور کیفیت	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ : ۔** • طب یونانی کے پس منظر میں آگ کا تعارف حاصل کر سکیں۔ • آگ کا مقام اور اس کی کیفیت کو جان سکیں ۔ • آگ کے اثرات بدن انسان میں سمجھ سکیں ۔	• طب یونانی کے فلسفہ کی روشنی میں اساتذہ کے زیر نگرانی مستند طبی کتب ، رسائل ودیگر ذرائع کی مدد سے آگ کے متعلق معلومات کاچارٹ بنا کر کمرہ جماعت میں آویزاں کرنا۔
۳۔ ہوا کا مقام اور کیفیت	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ : ۔** • طب یونانی کے پس منظر میں ہوا کا تعارف حاصل کر سکیں۔	• طب یونانی کے فلسفہ کی روشنی میں اساتذہ کے زیر نگرانی مستند طبی کتب ، رسائل ودیگر

	• ہوا کا مقام اور اس کی کیفیت کو جان سکیں ۔ ہوا کے اثرات بدن انسان میں سمجھ سکیں ۔	ذرائع کی مدد سے ہوا کے **متعلق معلومات** کاچارٹ بنا کرکمرہ جماعت میں آویزاں کرنا۔
4۔ پانی کا مقام اور کیفیت	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ : ۔** • طب یونانی کے پس منظر میں پانی کا تعارف حاصل کر سکیں۔ • پانی کا مقام اور اس کی کیفیت کو جان سکیں ۔ • پانی کے اثرات بدن انسان میں سمجھ سکیں ۔	• طب یونانی کے فلسفہ کی روشنی میں اساتذہ کے زیر نگرانی مستند طبی کتب ، رسائل ودیگر ذرائع کی مدد سے پانی کے **متعلق معلومات** کاچارٹ بنا کرکمرہ جماعت میں آویزاں کرنا۔
۵۔مٹی کا مقام اور کیفیت	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ : ۔** • طب یونانی کے پس منظر میں مٹی کا تعارف حاصل کر سکیں۔ • مٹی کا مقام اور اس کی کیفیت کو جان سکیں ۔ • مٹی کے اثرات بدن انسان میں سمجھ سکیں ۔	• طب یونانی کے فلسفہ کی روشنی میں اساتذہ کے زیر نگرانی مستند طبی کتب ، رسائل ودیگر ذرائع کی مدد سے مٹی کے **متعلق معلومات** کاچارٹ بنا کرکمرہ جماعت میں آویزاں کرنا۔

باب نمبر ۔ 3:-مزاج

عنوانات و ذیلی عنوانات	**حاصلات تعلم**	**عملی سرگرمیاں**
ا۔مزاج کی تعریف	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ : ۔** • مزاج کا معنی و مفہوم جان سکیں۔ • مزاج کی تعریف جان سکیں۔ • مزاج کی اقسام سمجھ سکیں۔	• اساتذہ کے زیر نگرانی مختلف مستند ذرائع سے مزاج کی تعریفیں اپنی نوٹ بک پر لکھیں۔
۲۔مزاج کی اقسام	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ : ۔** • طب یونانی کے مطابق مزاج کی اقسام جان سکیں۔ • مزاجِ معتدل کی تعریف اور اقسام سے واقف ہو سکیں۔ • مزاجِ معتدل حقیقی وطبی کے فرق سے واقف ہو سکیں۔ • مزاجِ غیر معتدل / سوَ مزاج کی تعریف سے واقف ہو سکیں۔ • مزاجِ غیر معتدل / سوَ مزاج کی اقسام اور اس کی مثالیں جان سکیں۔	مطب میں طبیب کی راہنمائی میں طبعی و غیر طبعی مزاج کو سمجھنے کیلئے مریضوں کا مشاہدہ کرنا۔اور حاصل کردہ معلومات پر پریکٹیکل نوٹ بک میں نوٹ کرنا۔
۳۔مزاج معتدل وغیر معتدل / سوَ مزاج کی پیدائش کے طریقے۔	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ : ۔** • مزاج معتدل و غیر معتدل / سوَ مزاجِ کا تعارف جان سکیں۔ • مزاج معتدل و غیر معتدل / سوَ مزاجِ کی پیدائش کے طریقے جان سکیں۔ • مزاج معتدل و غیر معتدل / سوَ مزاجِ کے بدن انسان پر اثرات کو سمجھ سکیں۔	• مزاج معتدل وغیر معتدل / سوَ مزاج کی پیدائش کے طریقے سمجھنے کے لیے ملٹی میڈیا کے ذریعے تصویری خاکوں کی مدد سے مہمان مقرر سے لیکچرز کا اہتمام کیا جائے۔

4۔ انسانی مزاج بمطابق عمر و جنس	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • عمروجنس کے مطابق انسانی مزاج کا تعارف جان سکیں۔ • عمر کے مختلف حصوں میں بدن انسانی پرمزاج کے اثرات سمجھ سکیں۔ • ایک ہی عمر کے مخالف جنس کے افراد کے مزاج میں فرق کو سمجھ سکیں۔	مطب میں طبیب کی راہنمائی میں انسان کا طبعی مزاج بمطابق عمر و جنس سمجھنے کے لیے مریضوں کا مشاہدہ کرنااور حاصل کردہ معلومات پریکٹیکل نوٹ بک میں نوٹ کرنا۔
۵۔مزاج اعضائے بدن انسان	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • انسانی بدن کے اعضاء کے مزاج کا علم جان سکیں۔ • انسانی بدن کے اعضاء کی اقسام بمطابق مزاج سے واقف ہو سکیں۔ • انسانی بدن کے اعضاء اور مزاج کے آپس کے تعلق کو سمجھ سکیں۔ • انسانی بدن کے اعضاء اور مزاج کے آپس کے تعلق کو درج ذیل عنوانات(تعریف اور مثالوں)کے تحت سمجھ سکیں: • اعضائے حارہ • اعضائے باردہ • اعضائے رطبہ • اعضائے یابسہ • اعضائے معتدلہ • جلد کے معتدل ہونے کی دلیل • معتدل حقیقی سے قریب کا مزاج	انسانی اعضاء کی ایک فہرست بمطابق مزاج پریکٹیکل نوٹ بک پربنانا۔ • بمطابق مزاج اعضاء انسانی جسم کے اعضاء کا ایک چارٹ تیار کیا جائے۔
6۔غیرمعتدل مزاج سادہ ومادی	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • غیر معتدل مزاج سادہ ومادی کا تعارف حاصل کر سکیں۔ • غیرمعتدل مزاج سادہ ومادی کی تعریف سے واقف ہو سکیں۔ • غیرمعتدل مزاج سادہ ومادی کی اقسام جان سکیں۔ • غیرمعتدل مزاج سادہ ومادی کی اقسام میں فرق سمجھ سکیں۔	مطب میں طبیب کی راہنمائی میں مریضوں کا مشاہدہ کرتے ہوئے غیرمعتدل مزاج سادہ ومادی میں فرق کا موازنہ کرنااور حاصل کردہ معلومات پریکٹیکل نوٹ بک میں تحریر کرنا۔
باب نمبر ۔4 :اخلاط		
عنوانات و ذیلی عنوانات	**حاصلات تعلم**	**عملی سرگرمیاں**
ا۔خلط کا تعارف	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :** • خلط کا معنی و مفہوم جان سکیں۔ • خلط کی تعریف جان سکیں۔	• اساتذہ کے زیرنگرانی طب یونانی میں خلط کی اہمیت و کردار پر طلبہ مقالہ پیش کریں۔

	• خلط کی اقسام سے آگاہ ہو سکیں۔ • رطوبات بدن کا تعارف حاصل کر سکیں۔	
۲۔خلط محمودہ/ طبعی	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ : ۔** • طب یونانی کے مطابق خلط محمودہ / طبعی کی تعریف جان سکیں۔ • بدن انسان میں خلط محمودہ/ طبعی کے کردار سے واقف ہو سکیں۔	• خلط محمودہ / طبعی کے افعال کا چارٹ بنانا۔
۳۔خلط ردی / غیر طبعی	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ : ۔** • طب یونانی کے مطابق خلط ردی / غیر طبعی کی تعریف کر سکیں۔ • بدن انسان میں خلط ردی/ غیر طبعی کے کردار سے واقف ہو سکیں۔	خلط محمودہ / طبعی اور خلط ردی/ غیر طبعی کا موازنہ پریکٹیکل نوٹ بک پر تحریر کرنا۔
4۔خلط کی ماہیت	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ : ۔** • طب یونانی کے مطابق خلط کی ماہیت سے متعارف ہو سکیں۔ • طب یونانی کے مطابق خلط کی اہمیت جان سکیں۔	• اساتذہ کے زیر نگرانی طب یونانی میں خلط کی ماہیت پر طلبہ مقالہ پیش کریں۔
۵۔رطوباتِ اولیٰ اور رطوبات ثانیہ	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ : ۔** • طب یونانی کے مطابق رطوبات بدن کی تعریف جان سکیں۔ • طب یونانی کے مطابق رطوبات اولیٰ و رطوبات ثانیہ کے فرق سے واقف ہو سکیں۔ • رطوبات اولیٰ و رطوبات ثانیہ کی اقسام سے واقف ہو سکیں۔	• طب یونانی کی روشنی میں طوباتِ اولیٰ اور رطوبات ثانیہ کی اقسام وفرق ایک چارٹ پر نوٹ کریں۔
6۔ خلط طبعی و غیر طبعی	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ : ۔** • طب یونانی کے مطابق خلط طبعی و غیر طبعی کی اقسام بمعہ ماہیت کا علم حاصل کر سکیں۔ • خلط دم طبعی و غیر طبعی کی تعریف و اقسام جان سکیں۔ • خلط دم طبعی و غیر طبعی کے اوصاف سمجھ سکیں۔ • خلط بلغم طبعی و غیر طبعی کی تعریف واقسام جان سکیں۔ • خلط بلغم طبعی و غیر طبعی کے اوصاف سمجھ سکیں۔ • خلط صفراء طبعی و غیر طبعی کی تعریف و اقسام جان سکیں۔ • خلط صفراء طبعی و غیر طبعی کے اوصاف سمجھ سکیں۔ • خلط سوداء طبعی و غیر طبعی کی تعریف و اقسام جان سکیں۔ • خلط سوداء طبعی و غیر طبعی کے اوصاف سمجھ سکیں۔	• خلط طبعی و غیر طبعی کی تمام اقسام کا ایک گراف کی شکل میں چارٹ بنا کر کمرہ جماعت میں آویزاں کرنا۔ • طبیب کے زیر نگرانی مریضوں کا مشاہدہ کرتے ہوئے غلبہ خلط کی علامات نوٹ کر کے پریکٹیکل نوٹ بک میں تحریر کرنا۔

باب نمبر ۔ 5:-اعضاء

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلم	عملی سرگرمیاں
ا۔اعضاء کا تعارف	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :** • طب یونانی کے مطابق اعضاء کا تعارف جان سکیں۔ • طب یونانی کے مطابق اعضاء کی تعریف جان سکیں۔ • طب یونانی کے مطابق اعضاء کی اقسام سمجھ سکیں۔	• طلبہ اپنی مدد آپ کے تحت اعضاء کی تعریف لکھنے کی کوشش کریں۔
۳۔اعضاء مفردہ و مرکبہ	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • طب یونانی کے مطابق اعضاء مفردہ و مرکبہ کا تعارف جان سکیں۔ • طب یونانی کے مطابق اعضاء مفردہ و مرکبہ کی تعریف جان سکیں۔ • طب یونانی کے مطابق اعضاء مفردہ و مرکبہ کی اقسام جان سکیں۔	• اس موضوع پر ملٹی میڈیا کے ذریعے تصویری خاکوں کی مدد سے لیکچرز کا اہتمام کیا جائے۔
۴۔اعضاء مفردہ کا مادہ و کیفیتِ پیدائش	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • اعضاء مفردہ کا مادہ کا علم جان سکیں۔ • اعضاء مفردہ کا مادہ و کیفیت پیدائش سمجھ سکیں۔ اعضاء مفردہ کا معنی و مفہوم جان سکیں۔ • اعضاء مفردہ کی تعریف جان سکیں۔ • انسانی صحت میں اعضاء مفردہ کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔ • اعضاء مفردہ کی مختلف اقسام سے واقفیت حاصل کر سکیں۔ • اعضاء مفردہ کا مادہ و کیفیتِ پیدائش کی سمجھ بوجھ حاصل کر سکیں۔	• اعضاء مفردہ کا مادہ و کیفیت پیدائش کے عنوان پر ملٹی میڈیا کے ذریعہ مہمان مقرر سے لیکچر کا اہتمام کرنا۔
۵۔اعضاءرئیسہ مع خدام	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • اعضاءرئیسہ کا علم جان سکیں۔ • اعضاءخدام سے واقف ہو سکیں۔ • اعضاءرئیسہ مع خدام کا جائزہ لے سکیں۔	• مختلف مستند زرائع سے اس موضوع پر معلومات جمع کی جائیں اور جماعت میں مقالہ پیش کیا جائے۔

باب نمبر ۔6 :ارواح

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلم	عملی سرگرمیاں
ا۔روح اور اس کی اقسام	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :** • طب یونانی کے مطابق ارواح کا معنی و مفہوم جان سکیں۔ • ارواح کی تعریف جان سکیں۔ • ارواح کی اقسام سمجھ سکیں۔	• اساتذہ کے زیر نگرانی مختلف مستند ذرائع سے روح کی تعریفیں اور مقام اپنی نوٹ بک پر لکھیں۔

	• روح حیوانی کی تعریف ،اقسام اور مقام سمجھ سکیں۔ • روح نفسانی کی تعریف، اقسام اور مقام سمجھ سکیں۔ • روح طبعی کی تعریف، اقسام ا ور مقام سمجھ سکیں۔	

باب نمبر ۔7 : قویٰ

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلم	عملی سرگرمیاں
ا۔ قوت کا تعارف	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :** • طب یونانی کے مطابق قوت کا معنی و مفہوم جان سکیں۔ • قوت کی تعریف جان سکیں۔ • انسانی صحت میں قوت کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔ • قوت کی مختلف اقسام کی سمجھ بوجھ حاصل کر سکیں۔	• طب یونانی کی روشنی میں قوت کی اہمیت و کردار پر طلبہ مقالہ پیش کریں۔
۲۔ قوت طبیعیہ	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ : ۔** • طب یونانی کے مطابق قوت طبیعیہ کا معنی و مفہوم جان سکیں۔ • قوت طبیعیہ کی تعریف جان سکیں۔ • انسانی صحت میں قوت طبیعیہ کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔ • قوت طبیعیہ کی مختلف اقسام کی سمجھ بوجھ حاصل کر سکیں۔ • قوت کی درج ذیل اقسام کے بارے میں جان سکیں:۔ • قوت غازیہ • قوت نامیہ • قوت جاذبہ • قوت ماسکہ • قوت ہاضمہ • قوت دافعہ • قوت مصورہ • قوت مولدہ	• اساتذہ کے زیر نگرانی طب یونانی کے مطابق مختلف مستند ذرائع سے قوت طبیعیہ کی تعریفیں اپنی نوٹ بک پر لکھیں۔ • طبیب کے زیر نگرانی قوت طبیعیہ کی خرابی سے پیدا ہونے والے امراض کا مشاہدہ کر کے قوت طبیعیہ کی بدن انسان میں اہمیت کو نوٹ کرنا۔
۳۔ قوت نفسانیہ	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ : ۔** • قوت نفسانیہ کا معنی و مفہوم جان سکیں۔ • قوت نفسانیہ کی تعریف جان سکیں۔	• قوت نفسانیہ کی اقسام کا احاطہ کرتے ہوئے ان کو ایک چارٹ پر بیان کیا جائے۔

	• انسانی صحت میں قوت نفسانیہ کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔ • قوت نفسانیہ کی مختلف اقسام کی سمجھ بوجھ حاصل کر سکیں۔ • قوت نفسانیہ کی درج ذیل اقسام کے بارے میں جان سکیں:۔ • قوت محرکہ • قوت شوقیہ • قوت فاعلہ • قوت مدرکہ (اندرونی وبیرونی)	
4۔قوت حیوانیہ	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • قوت حیوانیہ کا معنی و مفہوم جان سکیں۔ • قوت حیوانیہ کی تعریف جان سکیں۔ • انسانی صحت میں قوت حیوانیہ کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔ • قوت حیوانیہ کی مختلف اقسام کی سمجھ بوجھ حاصل کر سکیں۔	قویٰ کی تمام اقسام ایک گراف کی شکل میں پریکٹیکل نوٹ بک پر نوٹ کرنا۔ • • مختلف ذرائع سے قوت حیوانیہ کی تعریفیں اپنی نوٹ بک پر لکھیں۔

باب نمبر ۔8 :افعال

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلم	عملی سرگرمیاں
ا۔فعل کا تعارف	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :** • طب یونانی میں فعل کی تعریف جان سکیں۔ • طب میں فعل کی اقسام جان سکیں۔ • انسانی صحت میں افعال کی اہمیت سمجھ سکیں۔	• مختلف ذرائع سے فعل کی تعریفیں اپنی نوٹ بک پر لکھیں۔
۲۔فعل مفردہ و مرکبہ	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • فعل مفردہ و مرکبہ کا تعارف جان سکیں۔ • فعل مفردہ و مرکبہ کی تعریف سے واقف ہو سکیں۔ • فعل مفردہ و مرکبہ کی اقسام سے آگاہ ہو سکیں	فعل مفردہ و مرکبہ کا آپس میں موازنہ کرتے ہوئے پریکٹیکل نوٹ بک پر تحریر کرنا۔

فہرست پریکٹیکل

نمبر شمار	نام پریکٹیکل	پریکٹیکل کے لیے مجوزہ اشیاء
1	طبعی و غیر طبعی مزاج معلوم کونا-	1- آلہ مسماع الصدر 2- آلہ میقاس الحرارت 3- ٹارچ 4بول / بیکر 5- آلہ فشار الدم 6- ویٹ مشین
2	سوٗمزاج سادہ اور مادی میں فرق کرنا-	1- آلہ مسماع الصدر 2- آلہ میقاس الحرارت 3- ٹارچ 4بول / بیکر 5- آلہ فشار الدم 6- ویٹ مشین
3	عمر کے لحاظ سے مزاج کا فرق کرنا-	1- آلہ مسماع الصدر 2- آلہ میقاس الحرارت 3- ٹارچ 4بول / بیکر 5- آلہ فشار الدم 6- ویٹ مشین
4	جنس کے لحاظ سے مزاج کا فرق کرنا-	1- آلہ مسماع الصدر 2- آلہ میقاس الحرارت 3- ٹارچ 4بول\بیکر 5- آلہ فشار الدم 6- ویٹ مشین
5	علامات کے ذریعہ غالب خلط معلوم کرنا-	1- آلہ مسماع الصدر 2- آلہ میقاس الحرارت

		3 -ٹارچ 4بول\بیکر 5-آلہ فشار الدم 6-ویٹ مشین
6	قوت طبعیہ کا مشاہدہ کرنا-	1-آلہ مسماع الصدر 2-آلہ میقاس الحرارت 3-ٹارچ 4بول\بیکر 5-آلہ فشار الدم 6-ویٹ مشین
7	قوت حیوانیہ کا مشاہدہ کرنا-	1-آلہ مسماع الصدر 2-آلہ میقاس الحرارت 3-ٹارچ 4بول/بیکر 5-آلہ فشار الدم 6-ویٹ مشین
8	قوت نفسانیہ کا مشاہدہ کرنا-	1-آلہ مسماع الصدر 2-آلہ میقاس الحرارت 3-ٹارچ 4بول/بیکر 5-آلہ فشار الدم 6-ہیمر 7-ویٹ مشین 8-آلہ فشار الدم

ANATOMY (FIRST YEAR) (سالِ اوّل) 2-تشریح الابدان

باب نمبر 1۔ تشریح الابدان کا تعارف

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلّم	عملی سرگرمیاں
ا۔ تشریح الابدان کا عمومی تعارف	یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ : • تشریح الابدان کی تعریف جان سکیں ۔ • تشریح الابدان کی اقسام سے واقف ہو سکیں ۔ • تقسیم اعضاء کا علم جان سکیں۔ • اجسام کی تقسیم کو جان سکیں۔ • اس علم کا تاریخی پس منظر جان ہو سکیں ۔	• اساتذہ کی راہنمائی میں تشریح الابدان کی مستند تعریف نوٹ بک پر لکھیں۔
۲۔ نظام ہائے بدن انسان	یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ : • بدن انسان کی ابتدائی ساخت کو جان سکیں۔ • خلیہ کا تشریحی مطالعہ کر سکیں۔ • اعضاءبدن انسان کے اجمالی بیان سے واقفیت حاصل کر سکیں۔ • تشریحی وضع کو سمجھ سکیں۔ • یہ جان سکیں کہ تشریحی مطالعہ کے لیے بدن انسان کو کن چار حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ • بدن انسان کے مختلف نظاموں کو جان سکیں۔	• نظام ہائے بدن انسان کو جاننے کے لیے ملٹی میڈیا لیکچر کا اہتمام کیا جائے۔ • طلبہ کو تشریحی وضع کی مشق کروائی جائے۔ • چارٹ پر تشریحی مطالعہ کے اعتبار سے بدن انسان کے چار حصوں کی نشاندہی کریں۔

باب نمبر ۔2:-تشریح نظام العظام

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلّم	عملی سرگرمیاں
1۔ تشریح العظام البدن / جسم کی ہڈیوں کی تشریح	یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ : • عظم / ہڈی کی تعریف جان سکیں۔ • عضروف / کری(نرم ہڈی) کا تعارف حاصل کر سکیں۔	• تشریح العظام کے اصول و قوانین سے واقفیت کے لیے ملٹی میڈیا کی مدد سے توسیع لیکچر کا اہتمام کریں۔ • مصنوعی استخوانی ڈھانچہ سے طلبہ کا

	• عظم / ہڈی اور عضروف /کری میں فرق کر سکیں۔ • عظام / ہڈیوں کی اقسام سے واقف ہو سکیں ۔ • عظام / ہڈیوں کی تشریح کی ضرورت جان سکیں۔ • استخوانی ڈھانچہ کا علم حاصل کر سکیں۔ • عظام البدن/بدن کی ہڈیوں کے نام جان سکیں۔ • عظام / ہڈیوں کے فوائد جان سکیں۔ • عضروف /کری کے فوائد جان سکیں۔	مختلف ہڈیوں کے ناموں کا جاننا۔ چارٹ پر استخوانی ڈھانچہ بنا کرہڈیوں کے نام لکھنا ۔
2۔ تشریح الفقرات /مہروں کی تشریح	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • مہرہ کی تعریف جان سکیں۔ • مہروں کی اقسام جان سکیں۔ • مہروں کے ستون کے بارے میں جان سکیں ۔ • مہروں کے عمومی اوصاف سے واقف ہو سکیں۔ • سطحی تشریح کے ذریعہ مختلف مہروں کا مقام سمجھ سکیں۔	• انسانی جسم میں موجود مہروں کی فہرست بنائی جائے اور ان کی خصوصیات چارٹ پر لکھی جائیں۔ • طلبہ کو عملی طور پر مہروں کا مشاہدہ کروایا جائے۔ مختلف مہروں میں تمیز کرنے کی مشق کروائی جائے۔

باب نمبر۔3:-تشریح نظام المفاصل

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلاتِ تعلّم	عملی سرگرمیاں
تشریح المفاصل بدن / جسم کے جوڑوں کی تشریح	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :** • جوڑوں کے معنی اور مفہوم کو جان سکیں۔ • انسانی جسم کے جوڑوں کا تعارف حاصل کر سکیں۔ • جوڑوں کی اقسام جان سکیں ۔ • جوڑوں کی مختلف حرکات کو سمجھ سکیں۔ • ذیل میں دیے گئے جوڑوں کا علم حاصل کر سکیں: • گدی کی ہڈی اور پہلے مہرے کا جوڑ۔ • پسلیوں اور مہروں کے جو ڑ ۔ • پسلیوں کی کریوں اور سینے کی ہڈی کے مابین جوڑ • ریڑھ و پیڑو کی ہڈیوں کے جوڑ ۔ • سینے کی ہڈی اور ہنسلی کا جوڑ	• ملٹی میڈیا کے ذریعے تصویری خاکوں کی مدد سے انسانی جسم کے جوڑوں پر لیکچر کا اہتمام کیا جائے۔ • اساتذہ کے زیر نگرانی انسانی جسم کے جوڑوں کے ایکسرے کا مشاہدہ کرنے اور اس سے نتائج اخذ کرنے کی مشق کی جائے۔

	• شانے کی ہڈی کا جوڑ • کہنی کا جوڑ • کلائی کی ہڈیوں کے جوڑ • ہاتھوں کی ہڈیوں کے جوڑ • کولھے کا جوڑ • گھٹنے کا جوڑ، • پنڈلی کی دونوں ہڈیوں کا جوڑ • ٹخنے کا جوڑ • پاؤں کی ہڈیوں کے جوڑ	

باب نمبر ۔4: تشریح نظام العضلات

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلاتِ تعلّم	عملی سرگرمیاں
تشریح العضلات البدن / جسم کے عضلات کی تشریح	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ: ۔** • عضلہ کے معنی اور مفہوم کو سمجھ سکیں۔ • عضلہ کی تعریف جان سکیں۔ • عضلہ کی اقسام جان سکیں۔ • انسانی جسم میں عضلات کا تشریحی تعارف حاصل کر سکیں۔ • عضلات کے عمومی فوائد جان سکیں۔ • سطحی تشریح کے ذریعہ مختلف عضلات کا مقام سمجھ سکیں۔	• تشریح العضلات کے اصول و قوانین سے واقفیت کے لیے مہمان مقرر سے ملٹی میڈیا لیکچر کا اہتمام کریں۔ • اساتذہ کے زیر نگرانی ماڈلز کی مدد سے طلبہ کا عضلات بدن کا تعارف حاصل کرنا۔

اعضائے نفسانیہ

باب ـ5 : تشریح نظام اعصاب

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلاتِ تعلّم	عملی سرگرمیاں
ا۔اغشیہ دماغ / دماغی جھلیاں	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:۔** • اغشیہ دماغ(ام غلیظ / ام جافیہ،ام عنکبوتیہ اور ام رقیق) کو جان سکیں اور سمجھ سکیں۔ • اغشیہ دماغ کی تعریف کر سکیں۔ • اغشیہ دماغ سے اجمالی طور پر واقف ہو سکیں۔	• اغشیہ دماغ پر طلبہ کو ایک مقالہ پڑھنے کے لیے دیا جائے۔ • ملٹی میڈیا کے ذریعے اس کا تعارف طلبہ کو کروایا جائے۔
۲ ـ مخ یا دماغ	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:۔** • دماغ کا تعارف حاصل کر سکیں ۔ • دماغ کی تعریف کر سکیں ۔ • دماغ کے مختلف حصوں(مقدم دماغ ،متوسط دماغ اور مؤخر دماغ)کا اجمالی تعارف حاصل کر سکیں۔ • دماغ کے حصوں میں فرق کر سکیں۔ • سطحی تشریح کے ذریعہ مختلف دماغ کے مختلف حصوں کا مقام سمجھ سکیں۔	• ماڈلز اور ملٹی میڈیا کے ذریعے اس کا تعارف طلبہ کو کر وایا جائے۔ • مخ یا دماغ کا خاکہ چارٹ پر طلبہ تیار کریں اوراس کے حصوں کے نام لکھیں۔
ـ نخاع / حرام مغز	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • نخاع / حرام مغز کا تعارف حاصل کر سکیں ۔ • نخاع / حرام مغز کی تعریف کر سکیں۔ • نخاع / حرام مغز کے مختلف حصوں میں فرق کر سکیں۔ • نخاع / حرام مغز کی ہیت جان سکیں اور سمجھ سکیں۔	• اساتذہ کے زیر نگرانی طلبہ ماڈلز کے ذریعے اس کا تعارف حاصل کریں۔ • حرام مغز کا خاکہ پریکٹیکل نوٹ بک پر طلبہ تیار کریں اوراس کے مختلف حصوں کے نام لکھیں۔
ـ اعصاب	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • اعصاب کا تعارف حاصل کر سکیں۔ • عصبی خلیہ کی تعریف کر سکیں۔ • نظام اعصاب کی درج ذیل اقسام کو جان سکیں اور سمجھ سکیں: • مرکزی / دماغی اعصاب ۔ • محیطی / نخاعی اعصاب۔ • نظام عصبی کو اجمالی طور پر بیان کر سکیں۔	• طلبہ دماغی ونخاعی اعصاب کے جوڑوں کو پریکٹیکل نوٹ بک پر نوٹ کریں۔

۔اعضاءحواس	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • ذیل میں درج اعضاء حواس کا اجمالی علم حاصل کر سکیں: • عین / چشم / آنکھ • اذن / کان • انف / ناک • لسان / زبان • جلد / کھال	• ماڈلز اور ملٹی میڈیا کے ذریعے اعضاء • حواس کا طلبہ کو تعارف کروایا جائے۔

اعضائے حیوانیہ

باب6:۔ تشریح نظام تنفس

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلاتِ تعلّم	عملی سرگرمیاں
تشریح اعضاء نظام تنفس	یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:۔ ● اعضاء نظام تنفس سے متعارف ہو سکیں۔ ● اعضاءنظام تنفس کے مختلف حصوں سے آگاہ ہو سکیں۔ مندرجہ ذیل کا تشریحی مطالعہ کر سکیں۔ ○ انف ○ حلق ○ حنجرہ ○ قصبۃالریہ بمعہ شاخیں ○ ریئتین ○ سطحی تشریح کے ذریعہ نظام تنفس کے اندرونی اعظاء کامقام سمجھ سکیں۔	• اساتذہ کی موجودگی میں ماڈلز کے ذریعہ اعضاءنظام تنفس کے مختلف حصوں کو سمجھنا • اساتذہ کی ہدایات کے مطابق اعضاءنظام تنفس کے مختلف حصوں کا تشریحی خاکہ پریکٹیکل نوٹ بک پرطلبہ کا تیار کرنااوران کے حصوں کے نام لکھنا۔

باب نمبر۔7 : تشریح نظام دوران خون

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلاتِ تعلّم	عملی سرگرمیاں
تشریح اعضائے نظام دوران خون	یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔ • نظام دوران خون کا تعارف جان سکیں۔ • نظام دوران خون کے مختلف حصوں کو پہچان سکیں۔ • قلب / دل کا تعارف جان سکیں۔ • قلب / دل کے مختلف حصوں کو جان سکیں۔ • خون کی گردش میں دل کا کردار جان سکیں۔ • قلب / دل کی انسانی جسم میں اہمیت سے واقف ہو سکیں۔ • شریانوں اور وریدوں میں فرق سمجھ سکیں۔ • سطحی تشریح کےذریعہ نظام دوران خون کے اندرونی اعظاءکامقام سمجھ سکیں۔	• ماڈلز اور ملٹی میڈیا کے ذریعے اعضائے نظام دوران خون کا تعارف طلبہ کو کروایا جائے۔ • اساتذہ کی ہدایات کے مطابق انسانی دل کا خاکہ پریکٹیکل نوٹ بک پرطلبہ کا تیار کرنااوران کے مختلف حصوں کے نام لکھنا۔

باب نمبر8-تشریح نظام لمفاوی

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلاتِ تعلّم	عملی سرگرمیاں
تشریح اعضاء نظام لمفاوی	یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ	• ماڈلز اور ملٹی میڈیا کے ذریعے اعضاءنظام

	• نظام لمفاوی کا تعارف جان سکیں۔ • نظام لمفاوی کے مختلف حصوں کو جان سکیں۔ • غدد لمفاوی اور عروق لمفاوی کا تشریحی مطالعہکر سکیں۔ • نظام لمفاوی کی بدن انسان میں اہمیت جان سکیں۔ • نظام لمفاوی کو بیان کر سکیں۔ • سطحی تشریح کے ذریعہ غدد لمفاویہ کے مقام سمجھ سکیں۔	لمفاوی کا تعارف طلبہ کو کر وایا جائے۔

اعضائے طبعیہ

باب ۔9 : تشریح نظام انہضام

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلّم	عملی سرگرمیاں
تشریح اعضاء نظام انہضام	یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔ • نظام انہضام سے آگاہ ہو سکیں۔ • نظام انہضام کی تعریف کر سکیں۔ • نظام انہضام کی اہمیت جان سکیں۔ • اعضاء نظام انہضام کا تشریحی مطالعہ کر سکیں۔ • سطحی تشریح کے ذریعہ نظام انہضام کے اندرونی اعظاء کا مقام سمجھ سکیں۔	• اعضاء نظام انہضام کا تشریحی مطالعہ اساتذہ کی موجودگی میں مصنوعی ماڈلز کے ذریعہ کرنا۔ • اساتذہ کی ہدایات کے مطابق اعضاء نظام انہضام کی تصاویر پریکٹیکل نوٹ بک پر بنانا اور ان کے مختلف حصوں کے نام لکھنا۔

باب نمبر 10 - نظام بول

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلّم	عملی سرگرمیاں
تشریح اعضاء نظام بول	یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔ • نظام بول سے آگاہ ہو سکیں۔ • نظام بول کی تعریف کر سکیں۔ • نظام بول کی اہمیت جان سکیں۔ • اعضاء نظام بول کا تشریحی مطالعہ کر سکیں۔ • سطحی تشریح کے ذریعہ نظام بول کے اندرونی اعظاء کا مقام سمجھ سکیں۔	• اعضاء نظام بول کا تشریحی مطالعہ اساتذہ کی موجودگی میں مصنوعی ماڈلز کے ذریعہ کرنا۔ • اساتذہ کی ہدایات کے مطابق اعضاء نظام بول کی تصاویر پریکٹیکل نوٹ بک پر بنانا اور ان کے مختلف حصوں کے نام لکھنا۔

باب نمبر 11 - نظام تولید و تناسل (زنانہ و مردانہ)

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلّم	عملی سرگرمیاں
تشریح اعضاء نظام تولید و تناسل (زنانہ و مردانہ)	یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔ • نظام تولید و تناسل (زنانہ و مردانہ) سے آگاہ ہو سکیں۔ • نظام تولید و تناسل کی تعریف کر سکیں۔ • نظام تولبد و تناسل (زنانہ و مردانہ) کی اہمیت جان سکیں۔ • اعضاء نظام تولید و تناسل (زنانہ و مردانہ) کا تشریحی مطالعہ کر سکیں۔	• اعضاء نظام تولید و تناسل (زنانہ و مردانہ) کا تشریحی مطالعہ اساتذہ کی موجودگی میں مصنوعی ماڈلز کے ذریعہ کرنا۔ • اساتذہ کی ہدایات کے مطابق اعضاء نظام تولید و تناسل (زنانہ و مردانہ) کی تصاویر پریکٹیکل نوٹ بک پر بنانا اور ان کے مختلف حصوں کے نام لکھنا۔

باب نمبر 12-نظام غدد غیر ناقلہ		
عنوانات و ذیلی عنوانات	**حاصلاتِ تعلّم**	**عملی سرگرمیاں**
تشریح غدد (نظام غدد غیر ناقلہ)	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • نظام غدد غیر ناقلہ سے آگاہ ہو سکیں۔ • نظام غدد غیر ناقلہ کی تعریف کر سکیں۔ • نظام غدد غیر ناقلہ کی اہمیت جان سکیں۔ • جسم میں موجود غدد غیر ناقلہ کا تشریحی مطالعہ کر سکیں۔ • سطحی تشریح کے ذریعہ غدد غیر ناقلہ کا مقام سمجھ سکیں۔	• جسم میں موجود غدد غیر ناقلہ کو تشریحی اعتبار سے سمجھنے کے لیے ملٹی میڈیا کے ذریعے مہمان مقرر سے لیکچر کا اہتمام کرنا۔

باب نمبر 13-نظام انضمام		
عنوانات و ذیلی عنوانات	**حاصلاتِ تعلّم**	**عملی سرگرمیاں**
تشریح اعضاء نظام انضمام (جلد، بال اور ناخن)	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • نظام انضمام سے آگاہ ہو سکیں۔ • نظام انضمام کی تعریف کر سکیں۔ • نظام انضمام کی اہمیت جان سکیں۔ • جسم میں موجود اعضائے نظام انضمام کا تشریحی مطالعہ کر سکیں۔	• چارٹ پر جلد کا تصویری خاکہ بنا کر جلد کے مختلف حصوں کے نام لکھ کر کمرہ جماعت میں آویزاں کرنا۔

فہرست پریکٹیکل		
نمبر شمار	نام پریکٹیکل	پریکٹیکل کے لیے مجوزہ اشیاء
1	جسم کی ہڈیوں کی استخوانی ڈھانچہ سے نشاندہی کرنا-	مصنوعی استخوانی ڈھانچہ / استخوانی ڈھانچہ کا تھری ڈائیمینشن چارٹ / استخوانی ڈھانچہ کا خاکہ-
2	مختلف مہروں میں تمیز کرنا-	مصنوئی انسانی مہرے / مہروں کے تصویری خاکے-
3	دماغ کے مختلف حصوں کی نشاندہی کرنا-	دماغ کا ماڈل / انسانی دماغ کا تصویری خاکہ-
4	پھیپھڑوں کے مختلف حصوں کی نشاندہی کرنا-	پھیپھڑوں کا ماڈل / پھیپھڑوں کا تصویری خاکہ-
5	دل کے مختلف حصوں کی نشاندہی کرنا-	دل کا ماڈل / دل کا تصویری خاکہ-
6	جگر کے مختلف حصوں کی نشاندہی کرنا-	جگر کا ماڈل / جگر کا تصویری خاکہ-
7	معدہ کے مختلف حصوں کی نشاندہی کرنا-	معدہ کا ماڈل / معدہ کا تصویری خاکہ-
8	گردہ کے مختلف حصوں کی نشاندہی کرنا-	گردہ کا ماڈل / گردہ کا تصویری خاکہ-
9	مثانہ کے مختلف حصوں کی نشاندہی کرنا-	مثانہ کا ماڈل / مثانہ کا تصویری خاکہ-
10	مردانہ اعضائے تولید و تناسل کے مختلف حصوں کی نشاندہی کرنا-	مردانہ اعضائے تولید و تناسل کا ماڈل / مردانہ اعضائے تولید و تناسل کا تصویری خاکہ-
11	زنانہ اعضائے تولید و تناسل کے مختلف حصوں کی نشاندہی کرنا-	زنانہ اعضائے تولید و تناسل کا ماڈل / زنانہ اعضائے تولید و تناسل کا تصویری خاکہ-
12	غدہ درقیہ کے مختلف حصوں کی نشاندہی کرنا-	غدہ درقیہ کا ماڈل / غدہ درقیہ کا تصویری خاکہ-
13	بانقراس / لبلبہ کے مختلف حصوں کی نشاندہی کرنا-	بانقراس / لبلبہ کا ماڈل / بانقراس / لبلبہ کا تصویری خاکہ-
14	طحال / تلی کے مختلف حصوں کی نشاندہی کرنا-	طحال / تلی کا ماڈل / طحال / تلی کا تصویری خاکہ-

3۔علم الادویہ(سالِ اوّل)　PHARMACOGNOSY(FIRST YEAR)

کلیات الادویہ

باب نمبر 1۔غذا ،دوا و ذوالخاصہ

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلّم	عملی سرگرمیاں
غذا ،دوا و ذوالخاصہ کا تعارف	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:** • دوا ،غذا اور ذوالخاصہ کی تعریف کر سکیں۔ • دوا، غذا اور ذوالخاصہ کا فرق بیان کر سکیں۔ • دوا ،غذا اور ذوالخاصہ کی ترکیب اور اس کی اقسام جان سکیں۔ • دوا ،غذا اور ذوالخاصہ کی ترکیب کا فرق سمجھ سکیں۔ • دوا ،غذا اور ذوالخاصہ کی اقسام کا فرق سمجھ سکیں۔	• دوا، غذا اور ذوالخاصہ کا ایک کالم کی صورت میں موازنہ کریں۔

باب نمبر2:۔تاثیر الادویہ

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلاتِ تعلّم	عملی سرگرمیاں
ادویہ کا طریقہ تاثیر	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:** • یہ جان سکیں کہ ادویہ کی تاثیرات کے لحاظ سے مختلف اقسام ہیں۔ • یہ جان سکیں کہ دوا ؤں کے معتدل ،حاراوربارد ہونے سے کیا مرادہے۔ • ادویہ کی تاثیرات کے لحاظ سے اقسام کے بارے میں آگاہ ہو سکیں۔ • دوا ؤں کے معتدل اور غیر معتدل ہونے کی حقیقت کی وضاحت کر سکیں۔ • دواؤں کی قوتِ تاثیر کے لحاظ سے اقسام سمجھ سکیں۔ • دوا معتدل اور درجہ اول کی دوا کا فرق سمجھ سکیں۔	• طبِ یونانی کی روشنی میں ادویہ کا طریقہ تاثیر جاننے کے لیے مہمان مقرر سے ملٹی میڈیا کے ذریعہ لیکچر کا اہتمام کرنا۔

باب نمبر3 ۔ترکیب الادویہ

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلّم	عملی سرگرمیاں
ترکیب کے لحاظ سے دواؤں کی اقسام	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:** • ترکیب کے لحاظ سے دواؤں کی اقسام کے بارے میں جان سکیں۔	• ترکیب کے لحاظ سے دواؤں کی اقسام کامثالوں کے ساتھ چارٹ تیار کریں۔

	• دواؤں کی اقسام میں سے مزاج اولیٰ(مفرد القویٰ)والی دواؤں کے بارے میں جان سکیں۔ • دواؤں کی اقسام میں سے مزاج ثانی(مرکب ثانی/مرکب القویٰ)والی دواؤں کے بارے میں آگاہ ہو سکیں۔ دواؤں کی اقسام میں سے مرکب القویٰ کی حقیقت کے بارے میں واقفیت حاصل کر سکیں۔ • دواؤں کی اقسام میں سے مرکب لقویٰ کے اجزا کی ترکیب بلحاظ استحکام و عدم استحکام سمجھ سکیں۔ • دواؤں میں مزاج ثانی کی اقسام بلحاظ استحکام و عدم استحکام کی واقفیت حاصل کر سکیں۔ • مزاج ثانی مستحکم(ترکیب مستحکم)اور مزاج ثانی رخو(ترکیب غیر ستحکم)کے بارے میں جان سکیں۔ • ترکیب کے لحاظ سے دواؤں کی اقسام میں سے درج ذیل تاثیرات کی سمجھ بوجھ حاصل کر سکیں:۔ • رخو مطلق • رخو باافراط • ترکیبِ طبعی و ترکیبِ صناعی • ادویہ کی داخلی و خارجی تاثیر کے اختلافات کا جائزہ لے سکیں۔	

باب نمبر 4 ۔ دواؤں کی تاثیر معلوم کرنا

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلّم	عملی سرگرمیاں
دواؤں کی تاثیر معلوم کرنے کے طریقے	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:** • یہ جان سکیں کہ ہر دوا کی تاثیر مختلف ہوتی ہے۔ • دواؤں کی تاثیر معلوم کرنے کے مختلف طریقوں کے بارے میں واقفیت حاصل کر سکیں۔ • قیاس کے ذریعہ دواؤں کی تاثیر(رنگ، بو، ذائقہ)معلوم کرنے کے طریقے جان سکیں۔ • دواؤں کی کیفیت انفعالی سے استدلال کرنے کی تفصیل جان سکیں۔	• اساتذہ کے زیر نگرانی طلبہ کے گروپس کامختلف ادویہ کو دیکھنا اور رنگ، بو، ذائقہ کی مدد سے ان کی تاثیر کا اندازہ لگاکر آپس میں بحث کرنا۔ • دواؤکی تاثیر معلوم کرنے میں ذاتی تجربات نوٹ بک میں تحریر کریں۔

	• یہ جان سکیں کہ رنگ سے دواؤں کی کیفیات و تاثیرات کا اندازہ لگانے میں غلطیوں کا احتمال ہو سکتا ہے۔ • یہ سمجھ سکیں کہ بو اور ذائقہ سے دواؤں کی کیفیات و تاثیرات کا اندازہ کرنا بہتر ہوتا ہے۔ • یہ سمجھ سکیں کہ مفرد القویٰ دواؤں کے قیاس میں غلطی ہونے کا احتمال نسبتاً کم ہوتا ہے۔ • یہ سمجھ سکیں کہ مرکب القویٰ دواؤں کے قیاس میں غلطی ہونے کا احتمال نسبتاً زیادہ ہوتا ہے۔ • تجربہ کے ذریعے دواؤں کی تاثیرات معلوم کرنے کے طریقے جان سکیں۔ • دواؤں کی تاثیر معلوم کرنے کے لیے تجربہ و قیاس کا باہمی فرق کا جائزہ لے سکیں۔	

خواص الادویہ

باب نمبر:5۔اصطلاحات الادویہ

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلاتِ تعلّم	عملی سرگرمیاں
ا۔ اصطلاحات الادویہ	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:** • علم الادویہ میں استعمال ہونے والی مندرجہ ذیل اصلاحات کے بارے میں جان سکیں۔ • علم الادویہ میں استعمال ہونے والی مندرجہ ذیل اصطلاحات کی سمجھ بوجھ حاصل کر سکیں۔ • 1.جاذب،2.جالی،3.جامد،4.حابس الدم،5.حالق(حلاق)، 6.خاتم،7.دافع تشنج،9.دافع تعفن،10.دھنی،11.رادع عاصر 12.غسال، 13.قاشر،14.قابض،15.قابض امعاء، 16.قاتل دیدان،17.قاتل حیات،18.قاتل حب القرع، 19.قاتل دودالخل،20.کاسر ریاح21.کثیف،22.کاوی23.لاذع،24.لزوج، 25.لطیف،26.لعابی،27.مانع عرق،28.مجفف،29.محرک، 30.محلل،31.محمر،32.مخدر،33.مسقط،34.مدبول، 35.مدرطمث،36.مدلعاب دہن،37.مندمل،38.مرخی، 39.مزلق،40.ملمس،41.مسہل بلغم،42.مسہل صفراء، 43.مسہل سوداء،44.مشتہی،45.مصفی،46.محرق،47.معطس، 48.مغلظ،49.مغری،50.مفتح،51.مفتتت حصات، 52.مفجرات اورام،53.مفرح،54.مقطع،55.مقوی، 56.مقوی دماغ،57۔مقوی اعصاب،58.مقوی قلب، 59.مقوی جگر60.مقوی معدہ و امعاء،61.مقئی،62.منضج، 63.منضج اورام 64.منضج بلغم،65.منضج صفراء،66.منضج سوداء، 67.منفث بلغم،68.ملطف،69.مغلظ،70.مولد منی،71.مولد ریاح،72.منوم،73.ہاضم،74.ہش	• اساتذہ کے زیر نگرانی طب یونانی کے مطابق اصطلاحات الادویہ بمطابق نصاب کی فہرست اپنی نوٹ بک میں تیار کریں۔

باب نمبر۔ 6 :ادویہ مفردہ

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلاتِ تعلّم	عملی سرگرمیاں
ا۔ادویہ مفردہ کا تعارف	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:**	• اساتذہ کے زیر نگرانی طب یونانی کے مطابق

	• ادویہ مفردہ کی تعریف کر سکیں۔ • ادویہ مفردہ کی اقسام کے بارے میں آگاہ ہو سکیں۔ • ادویہ مفردہ کے اوصاف جان سکیں۔ • ادویہ مفردہ کے افعال سے واقفیت حاصل کر سکیں۔ • ادویہ مفردہ سے متعلق مندرجہ ذیل چیزوں کے بارے میں جان سکیں:۔ o دوا کا معروف یا عام نام بمعہ تلفظ o دوا کا طبی اور سائنسی نام بمعہ تلفظ o دوا کی ماہیت (نباتات ،جمادات ، حیوانات وغیرہ) o دوا کی ماہیت (پھل،بیج،پتے ،جڑیں،شاخیں وغیرہ) o ملتی جلتی مشابہ اشیاء کا فرق o رنگ، ذائقہ، خوشبو /بدبو o مزاج بمعہ درجہ o مقدار خوراک، بدرقہ o عمومی اور خصوصی اوصاف o نقصانات، مصلح	مستند ذرائع کی مدد سے بمطابق رنگ ،بو،ذائقہ،مزاج اور ماہیت ادویہ کی فہرست چارٹ پر تیار کرنا۔
۲۔ مفرد ادویہ کا مطالعہ	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:** • درج ذیل مفرد ادویہ کا مطالعہ (عام نام، خاص نام، ماہیت، موسم، اوصاف، مزاج وغیرہ)کر سکیں۔ 1. آلو بخارہ، 2. آملہ،3. ابریشم،4. اتیس،5. اجوائن،6. اسپغول، اسطوخودوس،8. اسگند،9. اصل السوس، 10. افسنتین، 11. السی، 12. اناردانہ،13. انجیر،14. انیسوں،15. املی، 16 ۔اڑوسہ ،17. بابچی، 18. بابونہ،19. برگ سہانجنہ، 20. برنجاسف، 21. برہمی، 22. طباشیر، 23. بنفشہ،24. بہدانہ،25. بیش، 26. برگ گاؤزبان، 27. پودینہ، 28. پھٹکری،29. تخم کدو،30. تخم ریحان،31. تخم خطمی،32. تخم خبازی، 33. تخم کاہو،34. تخم خیارین،35. تخم تربوز ،36. تخم کونچ، 37. دھماسہ، 38. جدوار،39. جائفل،40. جمال گوٹہ،41. جواکھار، 42. چاکسو، 43. حلتیت،44. حجر الیہود،45. خارخسک،46. خاکسی،47. خشخاش، 48. رسکپور، 49. زعفران،50. زرشک،51. زنجبیل، 52. زیرہ،	• اساتذہ کی راہنمائی میں کثیر الاستعمال 10 مفرد ادویہ کے نمونہ جات پریکٹیکل نوٹ بک میں لگانا اور ان کے مختصر افعال و خواص نوٹ کرنا۔ • اساتذہ کے زیر نگرانی ملتی جلتی مشابہ ادویہ میں فرق کرنے کی مشق کرنا۔ • 5مشابہ ادویہ کا فرق پریکٹیکل نوٹ بک پر تحریر کرنا۔

	53. سپستان، 54. سمندر سوکھ،55. سنا مکی،56. سہاگہ، 57. سونف، 58. سورنجاں شیریں، 59. سنگجراحت، 60. شاہترہ، 61. صبر (ایلوا)، 62. صمغ عربی،63. صندل،64. عناب،65. عنبر،66. فلفل سیاہ، 67. قاقلہ، 68. قرنفل،69. کشنیز خشک،70. کافور71. گلو،72. گل سرخ،73. مروارید،74. مشک75. مغز بادام،76. مصطگی، 77. موصلی، 78مویز منقی،79. نیم،80. ہلدی۔	

فہرست پریکٹیکل

نمبر شمار	نام پریکٹیکل	پریکٹیکل کے لیے مجوزہ اشیاء
1	ادویہ کی حل پزیدی جانچنا	1 – متعلقہ دوا کا نمونہ 2-بیکر 3 – پانی / الکوحل 4-پیٹری ڈشز 5-گلاس راڈ 6 – چمٹی / سکیپولا / ڈسپوزایبل چمچ 7 – ویٹ سکیل 8 – گلوز
2	رنگ، بو اور ذائقہ سے ادویات کے اوصاف معلوم کرنا-	1-متعلقہ دوا کا نمونہ 2-پیٹری ڈشز 3 – چمٹی / سکیپولا / ڈسپوزایبل چمچ 4 – گلوز
3	ادویہ کا تیزابی و اساسی ہونا معلوم کرنا-	1-متعلقہ دوا کا نمونہ 2-پیٹری ڈشز 3 – بیکر 4 – پانی 5-گلاس راڈ 6-لٹمس پیپر / ڈیجیٹل پی ایچ میٹر
4	مشابہ ادویہ کا فرق معلوم کرنا-	1-متعلقہ ادویہ کے نمونہ جات 2-پیٹری ڈشز 3 – چمٹی / سکیپولا / ڈسپوزایبل چمچ 4-گلوز
5	ادویہ کے اوصاف معلوم کرنا-	1 – متعلقہ ادویہ کے نمونہ جات 2-پیٹری ڈشز 3 – چمٹی / سکیپولا / ڈسپوزایبل چمچ 4 – گلوز

PRINCIPLES OF TIBB(SECOND YEAR) 1-کلیات طب (سال دوم)

باب نمبر 1:۔حالات بدن انسان

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلم	عملی سرگرمیاں
۱۔ حالتِ صحت	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • طب یونانی کی روشنی میں صحت کا معنی و مفہوم جان سکیں۔ • صحت کی تعریف جان سکیں۔ • طب یونانی کی روشنی میں صحت کی اہمیت جان سکیں۔ • حالتِ صحت کو قائم رکھنے کے اصول و ضوابط سمجھ سکیں۔ • صحت مند زندگی گزارنے کے بنیادی اصول اپنا سکیں۔	• اساتذہ کے زیر نگرانی مستند ذرائع سے صحت کی تعریفیں اپنی نوٹ بک پر لکھنا۔ • طب یونانی کی روشنی میں صحت مند زندگی گزارنے کے بنیادی اصول ایک چارٹ پر تحریر کرکے کمرہ جماعت میں آویزاں کرنا۔
۲۔ حالت مرض	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • طب یونانی کی روشنی میں مرض کا معنی و مفہوم جان سکیں۔ • مرض کی تعریف جان سکیں۔ • طب یونانی کی روشنی میں امراض کی مختلف بنیادی و ذیلی اقسام سمجھ سکیں۔ • حالتِ مرض کے اوقات ودرجات سمجھ سکیں۔ • مرض اصلی اور شرکی میں فرق سمجھ سکیں۔ • امراض کی وجہ تسمیہ جان سکیں۔ • طب یونانی کی روشنی میں صحت کی حفاظت اور بیماریوں سے بچنے کے بنیادی اصول اپنا سکیں۔	• مرض شرکی اور اصلی کی علامات فارقہ چارٹ پر نوٹ کرکے کلاس میں آویزاں کریں۔
۳۔ حالتِ ثالثۃ (لاصحت ولامرض)	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • طب یونانی کی روشنی میں حالتِ ثالثۃ (لاصحت ولامرض) کا معنی و مفہوم جان سکیں۔ • حالتِ ثالثۃ (لاصحت ولامرض) کی تعریف جان سکیں۔	• مطب میں مریضوں کا مشاہدہ کرتے ہوئے حالت صحت، حالت مرض اور حالت ثالثہ کا موازنہ پریکٹیکل نوٹ بک پر تحریر کرنا۔

باب2:۔علم الامراض

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلم	عملی سرگرمیاں
ا۔ علم الامراض کا تعارف	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • طب یونانی کی روشنی میں علم الامراض کا معنی و مفہوم جان سکیں۔ • علم الامراض کی تعریف جان سکیں۔ • انسانی زندگی میں علم الامراض کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔	
۲۔امراض کی اقسام	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • طب یونانی کی روشنی میں امراض کی مختلف اقسام سے واقفیت اور ان میں فرق جان سکیں۔ • طب یونانی کی روشنی میں امراض کی مختلف اقسام کی ذیلی اقسام سے آگہی حاصل کر سکیں۔	• طب یونانی کی روشنی میں امراض کی مختلف اقسام کو سمجھنے کے لیے ملٹی میڈیا کے ذریعے مہمان مقرر سے لیکچر کا اہتمام کرنا۔
۳۔ امراض مفردہ	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • طب یونانی کی روشنی میں امراض مفردہ کی تعریف کر سکیں۔ • امراض مفردہ کی اقسام و ذیلی اقسام سے واقف ہو سکیں۔ • امراض مفردہ کے انسانی صحت پر مرتب ہونے والے اثرات کا جائزہ لے سکیں۔	
4۔امراض سوء مزاج	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • طب یونانی کی روشنی میں امراض سوء مزاج کا معنی اور مفہوم سمجھ سکیں۔ • امراض سوء مزاج کی تعریف کر سکیں۔ • امراض سوء مزاج کی اقسام سے واقف ہو سکیں۔ • امراض سوء مزاج کے انسانی صحت پر مرتب ہونے والے اثرات کا جائزہ لے سکیں۔	
۵۔امراضِ ترکیب	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • طب یونانی کی روشنی میں امراض ترکیب کی تعریف کر سکیں۔ • امراض ترکیب کی اقسام و ذیلی اقسام سے واقف ہو سکیں۔ • امراض ترکیب کے انسانی صحت پر مرتب ہونے والے اثرات کو سمجھ سکیں۔	
6۔ امراضِ تفرق اتصال	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • امراض تفرق اتصال کی تعریف کر سکیں۔ • امراض تفرق اتصال کے انسانی صحت پر مرتب ہونے والے اثرات کا جائزہ لے سکیں۔	• اساتذہ کے زیر نگرانی امراض سوءمزاج، امراضِ ترکیب اورامراضِ تفرق اتصال کی اقسام پر طلبہ کا آپس میں مذا کرہ کا اہتمام کرنا۔

7۔ امراضِ مرکبہ	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • طب یونانی کی روشنی میں امراض مرکبہ کی تعریف کرسکیں۔ • امراض مرکبہ کی اقسام سے واقف ہو سکیں۔ • یہ سمجھ سکیں کہ مختلف امراض کے اوقات بھی مختلف ہو سکتے ہیں۔ • امراض مرکبہ کے انسانی صحت پر مرتب ہونے والے اثرات کا جائزہ لے سکیں۔	
8۔ امراض اصلیہ اور امراض شرکیہ	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • طب یونانی کی روشنی میں امراض اصلیہ اور امراض شرکیہ کی تعریف کرسکیں۔ • امراض اصلیہ و شرکیہ میں فرق کر سکیں۔ • یہ سمجھ سکیں کہ امراض اصلیہ وشرکیہ کی وجوہات بھی مختلف ہوتی ہیں۔ • امراض اصلیہ و شرکیہ کے انسانی صحت پر مرتب ہونے والے اثرات کا جائزہ لے سکیں۔	• مطب میں طبیب کے زیر نگرانی امراض کی مختلف اقسام کو سمجھنے کے لیے مریضوں کا مشاہدہ کرنا۔

باب:3۔علم الاسباب

عنوانات و ذیلی عنوانات	**حاصلات تعلم**	**عملی سرگرمیاں**
۔علم الا سباب کا تعارف	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • طب یونانی کی روشنی میں علم الا سباب کا معنی و مفہوم جان سکیں۔ • علم الا سباب کی تعریف جان سکیں۔ • انسانی صحت وامراض کے اسباب کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔ • طب یونانی کی روشنی میں اسباب کی اقسام سے آگاہ ہو سکیں۔ • سبب بادی کی تعریف جان سکیں۔ • سبب واصل کی تعریف جان سکیں۔ • سبب سابق کی تعریف جان سکیں۔	• طب یونانی کی روشنی میں علم الا سباب کی اقسام پر ایک چارٹ تیار کیا جائے۔
۲-اسبابِ ضروریہ وغیر ضروریہ	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** طب یونانی کی روشنی میں اسبابِ ضروریہ و غیر ضروریہ کے معنیٰ و مفہوم جان سکیں۔ • طب یونانی کی روشنی میں اسبابِ ضروریہ و غیر ضروریہ کی تعریف کر سکیں۔	• طب یونانی کی روشنی میں اسبابِ ضروریہ و غیر ضروریہ کی خصوصیات اوران کے فرق کے عنوان پر مہمان مقرر سے ملٹی میڈیا کے ذریعہ لیکچر کا اہتمام کرنا۔

	• اسبابِ ضروریہ و غیر ضروریہ کی مختلف اقسام وذیلی اقسام کے بارے میں واقفیت حاصل کر سکیں۔ • طب یونانی کی روشنی میں اسبابِ ضروریہ و غیر ضروریہ کے انسانی صحت پر مرتب ہونے والے اثرات کا جائزہ لے سکیں۔	
۳۔ اسبابِ ستہ ضروریہ	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • طب یونانی کی روشنی میں اسبابِ ستہ ضروریہ کی تعریف کر سکیں۔ • اسبابِ ستہ ضروریہ کی اقسام سے واقف ہو سکیں۔ • اس بات کی سمجھ بوجھ حاصل کر سکیں کہ انسانی صحت اور مختلف امراض میں اسبابِ کا کردار مختلف ہو تا ہے۔ • حالت صحت اور حالت مرض میں اسباب ستہ ضروریہ(جو کہ مندرجہ ذیل ہیں) کے مرتب ہونے والے اثرات کا جائزہ لے سکیں:۔ ○ ہوا ○ ماکول و مشروب (غذا) ○ حرکت وسکون بدنی ○ حرکت وسکون نفسانی ○ نیند و بیداری ○ استفراغ و احتباس	• اسبابِ ستہ ضروریہ میں ماکول و مشروب (غذا) کی اقسام چارٹ پر نوٹ کرکے کلاس میں آویزاں کرنا۔ • مطب میں طبیب کے زیر نگرانی نسانی بدن پر اسباب ستہ ضروریہ کے اثرات کو سمجھنے کے لیے مریضوں کا مشاہدہ کرنا۔
4۔ اسباب جزئیہ وحرکاتِ غیر طبیعہ کے اسباب	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • طب یونانی کی روشنی میں اسباب جزئیہ وحرکاتِ غیر طبیعہ کے اسباب کی تعریف کر سکیں۔ • اس بات کی سمجھ بوجھ حاصل کر سکیں کہ مختلف امراض میں اسباب جزئیہ وحرکاتِ غیر طبیعہ کے اسباب کا کردار مختلف ہو تا ہے۔ • اسباب جزئیہ وحرکاتِ غیر طبیعہ کے انسانی صحت پر مرتب ہونے والے اثرات کا جائزہ لے سکیں۔ • طب یونانی کی روشنی میں میں درج ذیل اسباب جزئیہ وحرکاتِ غیر طبیعہ کا مختصر تعارف حاصل کر سکیں:۔ ○ مسخنات ○ مبردات ○ مرطبات	• قریبی مطب میں جاکر مختلف امراض میں مبتلا مریضوں سے استفسارات کریں اور ان کے امراض کے اسباب کا جائزہ لیں اور اپنے مشاہدات کی فہرست پریکٹیکل نوٹ بک میں بنائیں۔

عملی سرگرمیاں	حاصلات تعلم	عنوانات و ذیلی عنوانات
	○ مجففات ○ مفسدات شکل کے اسباب ○ تنگی مجاری کے اسباب ○ کشادگی مجاری کے اسباب ○ خشونت کے اسباب ○ ملاست کے اسباب ○ خلع کے اسباب ○ سوء المجاورت مانع قریب الاعضاء کے اسباب ○ سوءالمجاورت مانع بعید الاعضاء کے اسباب ○ زیادت عظم و عداعضاء کے اسباب ○ قلت عظم و ود اعضاء کے اسباب ○ تفرق اتصال کے اسباب ○ قرحہ کے اسباب ○ ورم کے اسبا ○ غلبہ ریاح کے اسباب ○ مطلقاً درد کے اسباب ○ لزت کے اسباب ○ تخمہ و امتلاء کے اسباب ○ احتباس و استفراغ کے اسباب ○ ضعفِ اعضاء کے اسباب	

باب نمبر4:۔علم العلامات

عملی سرگرمیاں	حاصلات تعلم	عنوانات و ذیلی عنوانات
• علم العلامات کی اقسام پر ایک چارٹ تیار کیا جائے۔	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • علم العلامات کا معنی و مفہوم جان سکیں۔ • علم العلامات کی تعریف جان سکیں۔ • انسانی امراض میں علم العلامات کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔ • درج ذیل علامات کی تعریف اوراقسام کے بارے میں آگاہی حاصل کر سکیں:۔	ا۔ علم العلامات کا تعارف

	○ علاماتِ صحیحہ ○ علامات مرضیہ ○ علامات تمامیہ	
۲۔ علاماتِ مزاج	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • علاماتِ مزاج کا معنی و مفہوم جان سکیں۔ • علاماتِ مزاج کی تعریف جان سکیں۔ • درج ذیل مفرد علاماتِ مزاج کی تعریف اور اجناس کے بارے میں آگاہی حاصل کر سکیں:۔ ○ بدن کی رنگت سے مزاج معلوم کرنا ○ کیفیت انفعال سے مزاج معلوم کرنا ○ طبعی افعال سے مزاج معلوم کرنا ○ اعضاء کی ساخت سے مزاج معلوم کرنا ○ بالوں کی ساخت سے مزاج معلوم کرنا ○ لحم، سمین و شحم سے مزاج معلوم کر نا ○ بدن سے خارج ہونے والے فضلات سے مزاج معلوم کرنا ○ نیند و بیداری سے مزاج معلوم کرنا ○ انفعلاتِ نفسانی سے مزاج معلوم کرنا ○ ملمس سے مزاج معلوم کرنا ○ خواب سے مزاج معلوم کرنا	• مطب میں طلبہ کو مفرد مزاج کی علامات کا عملی نمونہ پیش کیا جائے اور طلبہ مشاہدہ کے بعد علامات پر یکٹیکل نوٹ بک میں نوٹ کریں۔
۳۔ عارضی مزاج کی علامات	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • عارضی مزاج کی تعریف جان سکیں۔ • عارضی مزاج کی اقسام وذیلی اقسام جان سکیں۔ • عارضی مزاج سادہ ومادی کی علامات جان سکیں۔ • عارضی مزاج کی علامات جاننے کے طریقے سمجھ سکیں۔ ۔ • مزاج کے انسانی صحت پر مرتب ہونے والے اثرات کا جائزہ لے سکیں۔ • اس مزاج کی علامات کا جائزہ لے سکیں جو اعتدال سے بہت زیادہ خارج ہو جائے۔	
4۔ معتدل مزاج کی علامات کا خلاصہ	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • معتدل مزاج کی تعریف جان سکیں۔	• قریبی مطب میں جا کر مختلف امراض میں مبتلا مریضوں سے استفسارات کریں اور ان

	• معتدل مزاج کی اقسام وذیلی اقسام کی علامات جان سکیں۔ • معتدل مزاج کی علامات جاننے کے طریقے سمجھ سکیں۔ • یہ سمجھ سکیں کہ معتدل مزاج کی اقسام وذیلی اقسام کی مختلف علامات ہوتی ہیں۔ • معتدل مزاج کے انسانی صحت پر مرتب ہونے والے اثرات کا جائزہ لے سکیں۔	کے امراض میں عارضی اور معتدل مزاج کی علامات کا جائزہ لیں اور اپنے مشاہدات کی فہرست پر یکٹیکل نوٹ بک میں بنائیں۔
۵۔علاماتِ امتلاء اور دیگر متفرق علامات	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • علاماتِ امتلاء کی تعریف جان سکیں۔ • علاماتِ امتلاء کے خصائل سے واقف ہو سکیں۔ • علاماتِ امتلاء جاننے کے طریقے سمجھ سکیں۔ • علاماتِ امتلاء کے انسانی صحت پر مرتب ہونے والے اثرات کا جائزہ لے سکیں۔ • علامات کثرت ریاح سے واقف ہو سکیں۔ • علامات اورام کے متعلق جان سکیں۔ • علاماتِ امراضِ ترکیب کے بارے میں آگاہی حاصل کر سکیں۔ • علامات تفرق اتصال کی سمجھ بوجھ حاصل کر سکیں۔	• اساتذہ کے زیر نگرانی طلبہ کمرہ جماعت میں صحت و مختلف مرضی علامات پر مقالہ پیش کریں۔

باب نمبر5:۔ نبض

عنوانات و ذیلی عنوانات	**حاصلات تعلم**	**عملی سرگرمیاں**
ا۔ نبض کا تعارف	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • طب یونانی کے مطابق نبض کا معنی و مفہوم جان سکیں۔ • نبض کی تعریف جان سکیں۔ • طب یونانی کے مطابق نبض کی درج ذیل اجناس کی تعریف ،اقسام و اسباب کے بارے میں آگاہی حاصل کر سکیں:۔ ○ ملمس نبض ○ مقدار نبض ○ کیفیت قرع ○ قوام آلہ ○ زمانہ حرکت ○ زمانہ سکون	• طب یونانی کی مستند کتب ورسائل کی مدد سے اجناس نبض کی اقسام پر مشتمل ایک چارٹ تیار کیا جائے۔

	○ رطوبت نبض ○ نبض مختلف و منتظم ○ نبض مختلف منتظم و غیر منتظم ○ وزن	
2۔ نبض دیکھنے کی شرائط	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • طب یونانی کے مطابق نبض دیکھنے کی شرائط جان سکیں۔ • نبض دیکھنے کے طریقے جان سکیں۔ • یہ جان سکیں کہ نبض دیکھنے کے لیے کلائی کی نبض کا انتخاب ہی کیوں ضروری ہے۔ • یہ جان سکیں کہ مختلف عمر و جنس کے لوگوں کی نبض کے اوصاف مختلف ہوتے ہیں۔ • انسان کی طرز زندگی کے نبض پر اثرات کو سمجھ سکیں۔ • انسان کی ظاہری علامات اور نبض کے اثرات کا موازنہ کر سکیں۔ • اس بات کا جائزہ لے سکیں کہ نبض کی علامات کا دارومدار کئی امور پر ہوتا ہے۔	• مطب میں اجناس نبض کا مشاہدہ کرنا اور اپنے مشاہدات پر یکٹیکل نوٹ بک میں تحریر کرنا۔

باب نمبر 6:۔ قارورہ / بول کا بیان

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلم	عملی سرگرمیاں
ا۔ قارورہ / بول کا تعارف	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • قارورہ / بول کا معنی و مفہوم جان سکیں۔ • قارورہ / بول کی تعریف جان سکیں۔ • انسانی امراض میں قارورہ / بول کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔ • قارورہ کی مندرجہ ذیل علامات سے بدن احوال معلوم کر سکیں:۔ ○ قارورہ کے رنگ سے ○ قارورہ کی مقدار سے ○ قارورہ کی صفائی و کدورت سے ○ قارورہ کی جھاگ سے ○ قارورہ کے رسوب سے ○ قارورہ کی بدبو سے	• مطب میں مریضوں کے قارورہ کا مشاہدہ کرتے ہوئے قارورہ کے رنگ، بو، مقدار، جھاگ، رسوب، صفائی و کدورت سے احوال بدن کا اندازہ لگانا اور اپنے مشاہدات پر یکٹیکل نوٹ بک میں نوٹ کرنا۔ • فزیالوجیکل لیب میں قارورہ کی پی ایچ چیک کر کے نتائج پر یکٹیکل نوٹ بک پر تحریر کرنا۔

باب نمبر7:۔ براز کا بیان

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلم	عملی سرگرمیاں
براز کا تعارف	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • براز کا معنی و مفہوم جان سکیں۔ • براز کی تعریف جان سکیں۔ • انسانی امراض میں براز کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔ • براز کی مندرجہ ذیل علامات سے بدن کے احوال معلوم کر سکیں:۔ ○ براز کے رنگ سے ○ براز کی مقدار سے ○ براز کے قوام سے ○ براز کی بدبو سے	• طب یونانی کے مطابق فضلات بدن انسان سے کیسے حالات بدن انسان کا پتہ چلتا ہے کے عنوان پر ملٹی میڈیا کے ذریعہ لیکچر کا اہتمام کیا جائے۔

باب نمبر8:۔ علم العلاج

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلم	عملی سرگرمیاں
ا۔ طریقہ علاج کی بنیاد	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • طب یونانی کے مطابق علاج کا معنی و مفہوم جان سکیں۔ • علاج اور مرض کی نوعیت کے بارے میں جان سکیں۔ • انسانی امراض میں طب یونانی کے مطابق علاج کی اہمیت سمجھ سکیں۔ • طب یونانی کے مطابق علاج کی درج ذیل اقسام سے آگاہ ہو سکیں:۔ ○ علاج بالتدبیر ○ علاج بالدوا ○ علاج بالید	
2 -علاج بالتدبیر (اسباب ستہ ضروریہ میں تصرفات سے علاج)	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔** • طب یونانی کے مطابق علاج بالتدبیر کا معنی و مفہوم جان سکیں۔ • علاج بالتدبیر کی تعریف کر سکیں۔ • مرض کی نوعیت کے مطابق علاج بالتدبیر کے بارے میں جان سکیں۔ • انسانی امراض میں علاج بالتدبیر کی اہمیت سمجھ سکیں	
3۔ علاج بالدوا	یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ :۔	

	• طب یونانی کے مطابق علاج بالدوا کا معنی و مفہوم جان سکیں۔ • مرض کی نوعیت کے مطابق علاج بالدوا کے بارے میں جان سکیں۔ • انسانی امراض میں علاج بالدوا کی اہمیت سمجھ سکیں۔ • طب یونانی کے مطابق علاج بالدوا کے درج ذیل قوانین کا مطالعہ کر سکیں:۔ o قانون اوّل / قانون کیفیت(دوا کی مطلوبہ کیفیت اختیار کرنا) o قانون دوم / قانون کمیت(دوا کا مطلوبہ وزن اختیار کرنا) o قانون سوم / قانون وقت(دوا کے استعمال کے لیے مناسب وقت کا تعین کرنا)	
4 -علاج بالید / دستکاری	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ : ۔** • علاج بالید / دستکاری کا معنی و مفہوم جان سکیں۔ • مرض کی نوعیت کے مطابق علاج بالید /دستکاری کے بارے میں جان سکیں۔ • انسانی امراض میں علاج بالید / دستکاری کی اہمیت سمجھ سکیں۔	
5۔ طریقہ ہائے علاج کی مختلف اقسام	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ : ۔** • علم طب میں استعمال ہونے والے مختلف طریقہ ہائے علاج کے بارے میں جان سکیں۔ • مختلف طریقہ ہائے علاج کی اقسام کے بارے میں جان سکیں۔ • طریقہ علاج اور مرض کی نوعیت کے آپس کے تعلق کو سمجھ سکیں۔ • سوء مزاج کا اصول علاج کے لوازمات کا جائزہ لے سکیں۔ • علم طب میں طریقہ ہائے علاج کی مختلف اقسام کے درج ذیل طریقے جن سے فاسد مادوں کا استفراغ ہوتا ہے کی تعریف، اہمیت اور طریقہ کار جان سکیں:۔ o بذریعہ اسہال o بذریعہ قے o بذریعہ حقنہ o بذریعہ حجامہ o بذریعہ فصد o علاج بذریعہ حمام o بذریعہ جونک o بذریعہ دلک	• مطب میں طلبہ کا حقنہ، حجامہ، فصد، حمام جیسے قدیم طب یونانی کے طریقہ ہائے علاج کی عملی مشق کرنا اور اپنے مشاہدات پر یکٹیکل نوٹ بک میں تحریر کرنا۔

فہرست پریکٹیکل		
نمبر شمار	نام پریکٹیکل	پریکٹیکل کے لیے مجوزہ اشیاء
1	عارضی غلبہ مزاج معلوم کرنا	1- آلہ مسماع الصدر 2- آلہ میقاس الحرارت 3- ٹارچ 4بول / بیکر 5- آلہ فشار الدم 6- ویٹ مشین 7- فیس ماسک 8- سرجیکل گلوز / ٹیشو پیپر
2	امراض مفردہ اور مرکبہ کا فرق کرنا	1- آلہ مسماع الصدر 2- آلہ میقاس الحرارت 3- ٹارچ 4بول / بیکر 5- آلہ فشار الدم 6- ویٹ مشین 7- فیس ماسک 8- سرجیکل گلوز / ٹیشو پیپر
3	اجناس نبض معلوم کرنا	1- فیس ماسک 2- سرجیکل گلوز / ٹیشو پیپر
4	قارورہ کی پی ای-چ معلوم کرنا	1- بیکر 2- پی ایچ ٹیسٹ سٹرپ / ایل سی ڈی پی ایچ میٹر 3- قارورہ کا نمونہ
5	حقنہ کرنا	1- انیما سیٹ 2- سرجیکل گلوز 3- ویزلین 4- کیسٹر ائل / دیسی صابن کا محلول

5-سٹریچر 6-فیس ماسک		
1 -سٹریچر بمعہ کور / کرسی برائے مریض 2-سرجیکل ٹرے 3 - سرجیکل بلیڈ 4 -بلیڈ ہولڈر 5 - سرجیکل گلوز 6-ڈسپوزایبل شیٹ 7 - فیس ماسک 8 -ڈسپوزایبل حجامہ کپ 9 - حجامہ پمپ(حجامہ گن) 10-ٹریمر 11-ڈسپوزایبل ریزر 12-ماءالورد 13-توتیا محلول 14-حجامہ آئل حار 15-حجامہ آئل بارد 16 -ٹیشو پیپر 17-ڈسٹ بن بمعہ کور 18-حجامہ مرہم / حجامہ آئل 19-ماءالعسل 20 -ڈسپوزایبل کپ 21 -ڈسپوزایبل چمچ 22-دوالمسک معتدل / حب دوالمسک 23-خمیرہ مرواريد 24 -رمادالقطن / رمادالجوت	حجامہ کرنا	6

		25- گاؤن برائے حاجم 26 - گاؤن برائے مریض 27 - آلات تطہیر
7	فصد کرنا	1- سٹریچر بمعہ کور / کرسی برائے مریض 2- سرجیکل ٹرے 3- ربین 4- سرنج نیڈل / خالی بلڈ بیگ 5- بیکر 6- سرجیکل گلوز 7- فیس ماسک 8- ماء الورد 9- توتیا محلول 10- ٹیشو پیپر 11- ڈسٹ بن بمعہ کور 12 - ڈسپوزایبل کپ 13- ڈسپوزایبل چمچ 14- دوالمسک معتدل / حب دوالمسک 15- خمیرہ مروارید 16- رماد القطن / رماد الجوت 17- گاؤن برائے حاجم 18 - ماء العسل

2۔منافع الاعضاء(سالِ دوم) PHYSIOLOGY(SECOND YEAR)

باب 1:۔تعارف منافع الاعضاء

عنوانات و ذیلی عنوان	حاصلات تعلّم	عملی سرگرمیاں
ا۔ منافع الاعضاء کا تعارف	یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ: • منافع الاعضاء کا علم جان سکیں۔ • طب میں منافع الاعضاء کے علم کی اہمیت سے واقف ہو سکیں۔ • مرض اور علاج میں منافع الاعضاء کے تعلق کا جائزہ لے سکیں۔ • علم طب میں منافع الاعضاء کی درج ذیل اصطلاحات(معنیٰ اور مفہوم) کا مطالعہ کر سکیں:۔ • احشا • استحالہ • بافت / نسیج • بلغم • بدن / جسم • تغذیہ • تنفس • حرارت بدن • حرارت غریزیہ • حرارت غریبہ • حیات • خامرہ • خلیہ / کریہ • دم • روح • شحمیات • صفراء • عصب • عضلہ • عطش • عناصر / ارکان • غدہ • غشاء / جھلی • فشارالدم • فشارالدم بلند / اعلیٰ • فشارالدم ضعیف • مجریٰ • نشاستہ • نظام • نظام انہضام • نظام دوران خون • نظام تنفس • نظام اخراج • نظام عضلات • نظام اعصاب • نظام تولید و تناسل • ہضم	• منافع الاعضاء کے اصول و قوانین سے واقفیت کے لیے مہمان مقرر سے لیکچر کا اہتمام کرنا۔ • اساتذہ کرام کی مدد سے طب میں مستعمل کلیدی منافع الاعضاء کی اصطلاحات(کوئی دس)کی فہرست بناناجس میں ان کے معنیٰ اور مفہوم کا ذکر ہو۔

	• نمو • نوات	

باب نمبر2:۔ جسم انسان کی ترکیب

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلّم	عملی سرگرمیاں
۱-جسم انسان کی ترکیب کا تعارف	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:** • انسانی جسم کی ترکیب کے معنی اور مفہوم جان سکیں۔ • انسانی جسم کی ترکیب سمجھ سکیں۔ • انسانی جسم کی ترکیب کے اوصاف سے واقف ہو سکیں۔ • جسم انسانی کی کیمیائی ترکیب کا جائزہ لے سکیں۔	• کمرہ جماعت میں اعضائے جسم انسان کے ماڈل کا چارٹ آویزاں کیا جائے۔
۲ - خلیہ اور بافت کا تعارف	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:** • خلیہ کی تعریف جان سکیں۔ • بافت کی تعریف جان سکیں۔ • انسانی جسم میں خلیہ اور بافت کی اہمیت سے واقف ہو سکیں۔ • خلیہ کے افعال کے بارے میں آگاہی حاصل کر سکیں۔ • خلیے کی تقسیم کے مراحل سمجھ سکیں۔ • بافت کی ساخت کے بارے میں آگاہی حاصل کر سکیں۔ • بافت کے افعال کا جائزہ لے سکیں۔ • بافت کی درج ذیل اقسام کی تعریف، مقام، افعال اور فوائد کا مطالعہ کر سکیں:۔ ○ بشرہ (بافت) ○ واصل بافت ○ عضلی بافت ○ عصبی بافت	• طلبہ کا پریکٹیکل نوٹ بک پر خلیہ کا تصویری خاکہ بنا کر اس کے مختلف حصوں کے نام اور ان کے مختصر فوائد لکھنا۔ • طلبہ کو ملٹی میڈیا کے ذریعے خلیہ اور مختلف بافتوں کا تعارف کروانے کے لیے لیکچر کا اہتمام کرنا۔
۳-نظام ہائے بدن انسان کا تعارف	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:** • نظام ہائے بدن انسان کی تعریف جان سکیں۔ • خلیہ، بافت، عضو اور نظام کے تعلق کو سمجھ سکیں۔ • انسانی جسم میں مختلف نظاموں کی اہمیت سے واقف ہو سکیں۔ • انسانی جسم کے مختلف نظاموں کا ایک دوسرے سے تعلق کا جائزہ لے سکیں۔ • درج ذیل نظاموں کی تعریف اور افعال سے متعارف ہو سکیں:۔	• طلبہ کا کمرہ جماعت میں انسانی جسم کے ماڈل سے مختلف نظام ہائے بدن انسان کا مطالعہ کرنا۔ • مختلف نظام ہائے بدن انسان کی طلبہ اپنی پریکٹیکل نوٹ بک پر تصویر کشی کریں اور ان کے مختلف حصوں کے نام و مختصر فوائد لکھیں۔

	○ نظام استخوان ○ نظام اعصاب ○ نظام تنفس ○ نظام دوران خون ○ نظام لمفاوی ○ نظام انہضام ○ نظام بول ○ نظام تولید و تناسل(مردانہ وزنانہ) ○ بے نالی غدد کا نظام ○ نظام انضمام(جلد، بالوں اور ناخوں کا نظام)	

باب نمبر3:۔نظامِ استخوان

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلّم	عملی سرگرمیاں
نظامِ استخوان کا تعارف	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:** • نظامِ استخوان کی تعریف جان سکیں۔ • بدن انسان کی عضروف و ہڈیوں کے افعال کا مطالعہ کر سکیں۔ • ہڈیوں کے افعال کے بارے میں واقفیت حاصل کر سکیں۔ • کریوں کے افعال کے بارے میں آگاہی حاصل کر سکیں۔ • انسانی جسم کے نظامِ استخوان کا جسم کے دیگر نظاموں کے ساتھ فعلیاتی تعلق کا جائزہ لے سکیں۔ • نظامِ استخوان کے بگاڑ سے پیدا ہونے والی مختلف بیماریوں کے بارے میں سمجھ بوجھ حاصل کر سکیں۔	• انسانی جسم کی ہڈیوں اور کریوں کے افعال کی جان کاری کے لیے ملٹی میڈیا کے ذریعے لیکچر کا اہتمام کیا جائے۔

باب نمبر4:۔نظام العضلات

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلّم	عملی سرگرمیاں
نظام العضلات کا تعارف	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:۔** • عضلات کی تعریف کر سکیں۔ • عضلات کی اقسام جان سکیں۔ • عضلات کے افعال سمجھ سکیں۔ • بدنی افعال میں عضلات کی اہمیت جان سکیں۔	• طلبہ کلاس میں نظام العضلات البدن انسان کی اقسام اور ان کے افعال کے عنوان پر مقالہ پیش کریں۔

اعضاء نفسانیہ

باب نمبر۵:۔نظام اعصاب

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلّم	• عملی سرگرمیاں
1 -نظام اعصاب کاتعارف	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:-** • اعضائے نفسانیہ کاتعارف حاصل کر سکیں- • دماغ کے مختلف حصوں کے افعال جان سکیں- • حرام مغز کے مختلف حصوں کے افعال سے آگاہی حاصل کر سکیں- • دماغی و نخاعی اعصاب کے افعال سمجھ سکیں- • نظام اعصاب شرکی کی اہمیت جان سکیں-	• چارٹ پر دماغی و نخاعی اعصاب کے افعال وخواص کی فہرست تیار کرنا-
2 –اعضاء حواس خمسہ ظاہری کاتعارف	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:-** • اعضاء حواس خمسہ ظاہری سے متعارف ہو سکیں- • اعضاء حواس خمسہ ظاہری کی تعریف کر سکیں- • اعضاء حواس خمسہ ظاہری کے افعال جان سکیں- • یہ جان سکیں کہ تمام اعضائے حواس الگ الگ اور مخصوص افعال رکھتے ہیں- • یہ سمجھ سکیں کہ اعضائے حواس الگ الگ اور مخصوص افعال رکھنے کے باوجود حواس خمسہ باطنی کیلئے مل کر کام کرتے ہیں۔	• اعضاء حواس خمسہ ظاہری کے افعال وخواص کا فہم حاصل کرنے کے لیے ملٹی میڈیا کے ذریعہ لیکچر کا اہتمام کریں-

اعضائے حیوانیہ

باب نمبر6۔ نظامِ تنفس

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلّم	• عملی سرگرمیاں
نظامِ تنفس کا تعارف	یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:- • نظامِ تنفس کی تعریف کر سکیں۔ • تنفس کی اقسام اور حقیقت جان سکیں۔ • اعضاءِ نظامِ تنفس کے افعال سے متعارف ہو سکیں۔ • عملِ تنفس میں تمام اعضاءِ نظامِ تنفس کے باہمی تعلق کو سمجھ سکیں۔	• طلبہ کو رفتارِ تنفس معلوم کرنے کی مشق کروانا۔

باب نمبر7۔ نظامِ دورانِ خون

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلّم	عملی سرگرمیاں
نظامِ دورانِ خون کا تعارف	یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ: • نظامِ دورانِ خون کی تعریف جان سکیں۔ • انسانی جسم میں نظامِ دورانِ خون کی اہمیت سے واقف ہو سکیں۔ • نظامِ دورانِ خون کے افعال کا مطالعہ کر سکیں۔ • نظامِ دورانِ خون میں شامل مختلف اعضاء کا آپس میں تعلق کا مطالعہ کر سکیں۔ • خون کے اجزائے ترکیبی (ٹھوس اجزاء، سیال دموی، مصل دموی) کا مطالعہ کر سکیں۔ • نظامِ دورانِ خون میں وریدی اور شریانی خون کا فرق سمجھ سکیں۔ • خون کی پیدائش کے نظام کا مطالعہ کر سکیں۔ • بدن انسان میں خون کے فوائد جان سکیں۔ • انجماد خون کے اسباب سمجھ سکیں۔ • خون کے مختلف گروپس کا تعارف حاصل کر سکیں۔ • انسانی قلب کے افعال جان سکیں۔ • قلب کی آوازیں اور اس کے اسباب سمجھ سکیں۔ • دوران خون کے مؤثرات کا جائزہ لے سکیں۔ • مختلف اعضاء میں دوران خون کا امتیازی موازنہ کر سکیں۔	• پریکٹیکل نوٹ بک پر دل کا تصویری خاکہ بنا کر اس کے مختلف حصوں کے نام و مختصر افعال لکھنا۔ • فزیالوجی کل لیب میں خون کے اجزائے ترکیبی کے کیمیائی تجزیہ کرنے کی عملی مشق کرنا۔

	• نظامِ دورانِ خون کی حفاظت اور اس کی مضبوطی کے بارے میں حفاظتی اقدامات جان سکیں۔	
باب نمبر8:۔نظام لمفاوی		
عنوانات و ذیلی عنوانات	**حاصلات تعلّم**	**عملی سرگرمیاں**
نظام لمفاوی کا تعارف	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ** • نظام لمفاوی کی تعریف کر سکیں۔ • رطوبت لمفاویہ کی تعریف کر سکیں۔ • نظام لمفاوی کے مختلف حصوں کے افعال جان سکیں۔ • جسم میں نظام لمفاوی کی اہمیت سمجھ سکیں۔	• نظام لمفاوی کے افعال و مقاصد کے عنوان پر ملٹی میڈیا لیکچر کا اہتمام کرنا۔

اعضائے طبیعیہ

باب نمبر9۔نظام انہضام

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلّم	عملی سرگرمیاں
نظام انہضام کا تعارف	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:-** • نظام انہضام کی تعریف کر سکیں۔ • اعضاء نظام انہظام کے مختلف اعضاء کے افعال سے آگاہی حاصل کر سکیں۔ • جسم میں نظام انہضام کے ہر عضو کی الگ سے اہمیت سمجھ سکیں۔ • ہضم غذا میں اعضاء نظام انہظام کے باہمی تعلق کی اہمیت جان سکیں۔ • براز کے بننے اور اس کے اخراج کرنے میں اعضاء نظام انہظام کا کردار جان سکیں۔	• اساتذہ کی ہدایات پر اعضاء نظام انہظام کے تصویری خاکے پریکٹیکل نوٹ بک میں بنانا اور ان کے مختصر افعال کو تحریر کرنا۔

باب نمبر10:۔ نظام بول

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلّم	عملی سرگرمیاں
نظام بول کا تعارف	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ** • نظام بول کی تعریف کر سکیں۔ • اعضاء نظام بول کے افعال جان سکیں۔ • قارورہ / بول کی ماہیت وخواص جان سکیں۔ • جسم میں نظام بول کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔	• اعضاء نظام بول کے تصویری خاکے چارٹ پر بنانا اور ان کے مختصر فوائد تحریر کر کے کمرہ جماعت میں آویزاں کرنا۔ • فزیالوجی کل لیب میں بول کا کیمیائی تجزیہ کرنے کا عملی مظاہرہ کرنا۔

باب نمبر 11-نظام تولید وتناسل (زنانہ ومردانہ)

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلّم	• عملی سرگرمیاں
نظام تولید وتناسل (زنانہ و مردانہ) کا تعارف	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:-** • نظام تولید وتناسل کی تعریف کر سکیں۔ • زنانہ ومردانہ اعضاء نظام تولید وتناسل کے افعال جان سکیں۔ • رطوبت منی کی پیدائش کا طریقہ سمجھ سکیں • رطوبت منی کی اجزائے ترکیبی جان سکیں۔ • جنین کی پیدائش، نشوونما اور اس کے دوران خون میں زنانہ نظام تولید وتناسل کا کردار جان سکیں۔	• طلبہ کا پ فزیالوجی لیب میں رطوبت منی کا کیمیائی تجزیہ کرنے کی عملی مشق کرنا۔

باب نمبر12:۔ نظام غدد غیر نا قلہ (بے نالی غدد)

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلّم	عملی سرگرمیاں
نظام غدد غیر نا قلہ کا تعارف	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ** • نظام غدد غیر نا قلہ کی تعریف کر سکیں۔ • جسم میں مختلف غدد غیر نا قلہ کا تعارف حاصل کر سکیں۔ • مختلف غدد غیر نا قلہ کے افعال سمجھ سکیں۔ • جسم میں مختلف غدد غیر نا قلہ کی اہمیت جان سکیں۔	• چارٹ پر غدد غیر نا قلہ کے افعال تحریر کر کے کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

باب نمبر13:۔ نظام انضمام

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلّم	عملی سرگرمیاں
نظام انضمام کا تعارف	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:-** • نظام انضمام کی تعریف کر سکیں۔ • اعضاء نظام انضمام کے افعال و کردار جان سکیں۔ • حرارت بدن کو اعتدال پر رکھنے میں جلد کا کردار جان سکیں۔ • جسم کے مختلف حصوں میں بالوں کی موجودگی اور عدم موجودگی کے اسباب جان سکیں۔ • ناخنوں کے بڑھنے کا فعل جان سکیں اور اس کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔	• کمرہ جماعت میں اعضائے نظام انضمام کے افعال و کردار کے عنوان پر طلبہ مقالہ پیش کریں۔

فہرست پریکٹیکل		
نمبر شمار	نام پریکٹیکل	پریکٹیکل کے لیے مجوزہ اشیاء
1	دل کی آوازوں میں فرق کرنا	مسماع الصدر
2	فشار الدم معلوم کرنا	آلہ فشارالدم
3	بلڈ گروپ معلوم کرنا-	1-سلائیڈز 2-گروپنگ اینٹی جنز
4	ہیموگلوبن معلوم کرنا-	1-ساہلی اپریٹس 2-ایچ بی ریاجنٹ 3-ڈسپوزایبل سرنج
5	ٹی ایل سی معلوم کرنا-	1-ڈبلیوبی سی سلوشن 2-کاؤنٹنگ چیمبر
6	ڈی ایل سی معلوم کرنا-	1-سلائیڈز 2-الکوحل 3-جمسا سٹین 4-خردبین
8	پلیٹلٹس کی تعداد معلوم کرنا	1-کاؤنٹنگ چیمبر 2-ریاجنٹ
9	پیشاب میں شکر کا تناسب معلوم کرنا-	1-ٹیسٹ ٹیوب (بڑی) 2-ٹیسٹ ٹیوب ہولڈر 3-سپرٹ لیمپ 4-بینیڈکٹس سلوشن
10	ایلبیومن ٹیسٹ	1-نائٹرک ایسڈ 2-ٹیسٹ ٹیوب
11	پیشاب کا وزن مخصوص معلوم کرنا-	یورینومیٹر

3۔دوا سازی(سالِ دوم) PHARMACY(SECOND YEAR)

باب نمبر:۔دواسازی کا تعارف

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلّم	عملی سرگرمیاں
دواسازی کا تعارف	یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ: • دواسازی کے علم کا تعارف حاصل کر سکیں۔ • دواسازی کی تعریف کر سکیں۔ • دواسازی کی اقسام جان سکیں۔ • طب میں دواسازی کے علم کی اہمیت سے واقف ہو سکیں۔ • دواسازی کے مختلف عناصر وزیر استعمال اشیاء کو سمجھ سکیں۔ • دوا اور دوا سازی کے قدیم اور جدید تصور سے روشناس ہو سکیں۔ • ایک ماہر دوا ساز کے اوصاف کا جائزہ لے سکیں۔	• دواسازی کے اصول و قوانین سے واقفیت کے لیے مہمان مقرر سے ملٹی میڈیا کے زریعے لیکچر کا اہتمام کریں۔

باب نمبر 2:۔دوا سازی سے متعلقہ اصطلا حات

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلّم	عملی سرگرمیاں
دواسازی سے متعلقہ اصطلاحات	یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ: • دواسازی سے متعلقہ اصطلاحات کا تعارف حاصل کر سکیں۔ • دواسازی سے متعلقہ اصطلاحات کے دیگر زبانوں میں نام سے واقف ہو سکیں۔ • قدیم اور جدید اصطلاحات میں مماثلت اور فرق کو سمجھ سکیں۔ • درج ذیل اصطلا حات کی تعریف، وجہ تسمیہ اور اقسام کا مطالعہ کر سکیں:۔ • آش جو • سنون • احراق • ست • استنشاق • سفوف • انکباب • شربت • بخور • ضماد • برود • عصارہ	• دواسازی سے متعلقہ اصطلاحات اور ان کے معانی زبانی یاد کریں۔ • اساتذہ کرام کی مدد سے دواسازی میں مستعمل کلیدی اصطلاحات (کوئی دس) کی فہرست بنائیں جس میں ان کے معنی اور مفہوم میں ان کے نام کا ذکر ہو۔

	• پاشویہ • تقلیہ • تبرید • تشویہ • تصفیہ • تدبیر • تکلیس • تمریخ • جوشاندہ • چورن • حبوب • حمول • خیساندہ • ذرور • غرغرہ • فرزجہ • کھار • لعاب • ماءاللحم • ماءالورد • ماءالجبن • مرہم • مسلوق • مشک • مصعد • مغربل • مغسول	

باب نمبر3:۔دویہ کی تدبیر و مدبر کرنا

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلّم	عملی سرگرمیاں
ادویہ کی تدبیر و مدبر کرنے کے طریقے	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:** • ادویہ کی تدبیر کرنے کے علم کا تعارف حاصل کر سکیں۔ • طب میں ادویہ کی تدبیر کے علم کی اہمیت سے واقف ہو سکیں۔ • ادویہ کی تدبیر کے طریقوں کی سمجھ بوجھ حاصل کر سکیں۔ • ادویہ کے مدبرکے علم کا تعارف حاصل کر سکیں۔ • طب میں ادویہ کے مدبر کے علم کی اہمیت سے واقف ہو سکیں۔ • ادویہ کے مدبرکے طریقوں کی سمجھ بوجھ حاصل کر سکیں۔ • ادویہ کی تدبیر و مدبر کے قدیم اور جدید طریقوں کا جائزہ لے سکیں۔ • درج ذیل ادویہ کی تدبیر و مدبر کرنے کا مطالعہ کر سکیں:۔ ○ اجوائن کی تدبیر کا طریقہ ○ ایلوا /مصبر کی تدبیر کا طریقہ	• ادویہ کی تدبیر و مدبر کرنے سے واقفیت کے لیے مہمان مقرر سے لیکچر کا اہتمام کریں۔

	○ زیرہ کی تدبیر کا طریقہ ○ بیش مدبر کرنے کا طریقہ ○ ترپھلہ مدبر کرنے کا طریقہ ○ چاکسو مدبر کرنے کا طریقہ ○ سقمونیہ مدبر کرنے کا طریقہ ○ سم الفار مدبر کرنے کا طریقہ ○ شہد مصفٰی کرنے کا طریقہ	

باب نمبر4:۔ عرق کشید کرنا

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلّم	عملی سرگرمیاں
عرق کشید کرنے کے طریقے	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:** • عرق کی تعریف جان سکیں۔ • علاج میں عرق کے استعمال سے واقف ہو سکیں۔ • عرق کشید کرنے کے طریقے جان سکیں۔ • مختلف ادویہ کے عرق کشید کرنے کے طریقوں کا تقابلی جائزہ لے سکیں۔ • درج ذیل ادویہ کے عرق نکالنے کے طریقوں کا مطالعہ کر سکیں:۔ ○ عرق برنجا سف ○ عرق کاسنی ○ عرق ماءاللحم ○ عرق مصفی ○ عرق مکو	• اساتذہ کرام طلبہ سے عرق کشید کروانے کی عملی مشق کروائیں۔

باب نمبر5:۔ سفوف ،سنون، چورن اور نمک بنانا

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلّم	عملی سرگرمیاں
سفوف ،سنون، چورن اور نمک بنانے کے طریقے	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:** • سفوف ،سنون، چورن اور نمک کی تعریف جان سکیں۔ • علاج میں سفوف ،سنون، چورن اور نمک کے استعمال سے واقف ہو سکیں۔ • سفوف ،سنون، چورن اور نمک کی اقسام سے آگاہ ہو سکیں۔	• طلبہ کو مطب،لیب میں سفوف ،سنون، چورن اور نمک بنا ئے جانے کا مشاہدہ کروایا جائے۔اوران کے بنانے کی عملی مشق کروائیں۔

	• سفوف بنانے کے طریقے جان سکیں۔ • سنون بنانے کے طریقے جان سکیں۔ • چورن بنانے کے طریقے جان سکیں۔ • نمک بنانے کے طریقے جان سکیں۔ • درج ذیل سفوفات کی تعریف، اقسام، استعمال بنانے کا طریقہ جان سکیں:۔ o سفوف اصل السوس o سفوف چٹکی o سفوف قلاع o سفوف مہزل • درج ذیل سنونات کی تعریف، اقسام، استعمال ، بنانے کا طریقہ جان سکیں:۔ o سنون زرد o سنون سپاری o سنون کلاں • درج ذیل چورنوں کی تعریف، اقسام، استعمال ، بنانے کا طریقہ جان سکیں:۔ o نمک سلیمانی o نمک شیخ الرئیس • درج ذیل نمکیات کی تعریف، اقسام، استعمال ، بنانے کا طریقہ جان سکیں:۔ o نمک ترب o نمک بانسہ o نمک مدار	

باب نمبر6:۔حبوب بنانا

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلّم	عملی سرگرمیاں
حبوب بنانے کے طریقے	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:** • حبوب کی تعریف جان سکیں۔	• اساتذہ کرام طلبہ سے حبوب بنانے کی عملی مشق کروائیں۔

	• علاج میں حبوب کے استعمال سے واقف ہو سکیں۔ • حبوب بنانے کے طریقے جان سکیں۔ • مختلف حبوب کے بنانے کے طریقوں کا تقابلی جائزہ لے سکیں۔ • درج ذیل حبوبات کی تعریف، اقسام، استعمال ، بنانے کا طریقہ جان سکیں:۔ ○ حب الشفاء ○ حب کبد نوشادری ○ حب جدوار ○ حب تنکار	

باب نمبر7:۔اطریفلات، معجونات، جوارشات اور مفرح بنانا

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلّم	عملی سرگرمیاں
اطریفلات، معجونات، جوارشات اور مفرحات بنانے کے طریقے	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:** • اطریفلات، معجونات، جوارشات اور مفرحات کی تعریف جان سکیں۔ • علاج میں اطریفلات، معجونات، جوارشات اور مفرحات کے استعمال سے واقف ہو سکیں۔ • اطریفلات، معجونات، جوارشات اور مفرحات کی اقسام سے آگاہ ہو سکیں۔ • اطریفلات بنانے کے طریقے جان سکیں۔ • معجونات بنانے کے طریقے جان سکیں۔ • جوارشات بنانے کے طریقے جان سکیں۔ • مفرحات بنانے کے طریقے جان سکیں۔ • درج ذیل اطریفلات کی تعریف، اقسام، استعمال اوربنانے کا طریقہ جان سکیں:۔ ○ اطریفل اسطوخودوس ○ اطریفل مقل ○ اطریفل زمانی • درج ذیل معجونات کی تعریف، اقسام، استعمال اور بنانے کا طریقہ جان سکیں:۔	• اساتذہ کرام طلبہ سے اطریفلات، معجونات، جوارشات اور مفرحات بنانے کی عملی مشق کروائیں۔

عملی سرگرمیاں	حاصلات تعلّم	عنوانات و ذیلی عنوانات
	○ معجون فلاسفہ ○ معجون دبید الورد ○ معجون آرد خرما ○ معجون اذاراقی • درج ذیل جوارشات کی تعریف، اقسام، استعمال اور بنانے کا طریقہ جان سکیں:۔ ○ جوارش جالینوس ○ جوارش کمونی کبیر ○ جوارش مصطگی • درج ذیل مفرحات کی تعریف، اقسام، استعمال اور بنانے کا طریقہ جان سکیں:۔ ○ مفرح زعفرانی ○ مفرح شیخ الرئیس ○ مفرح نشاط افزا	

باب نمبر8:۔ مشروب سازی

عملی سرگرمیاں	حاصلات تعلّم	عنوانات و ذیلی عنوانات
• اساتذہ کرام طلبہ سے مشروبات بنانے کی عملی مشق کروائیں۔	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:** • مشروبات کی تعریف جان سکیں۔ • علاج میں مشروبات کے استعمال سے واقف ہو سکیں۔ • مشروبات کی اقسام سے آگاہ ہو سکیں۔ • مشروبات بنانے کے طریقے جان سکیں۔ • درج ذیل مشروبات کی تعریف، اقسام، استعمال اور بنانے کا طریقہ م جان سکیں:۔ ○ سکنج بین سادہ ○ شربت اعجاز ○ شربت بزوری معتدل ○ شربت بنفشہ ○ شربت دینار	مشروبات بنانے کے طریقے

باب نمبر9:۔ خمیرہ جات بنانا

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلّم	عملی سرگرمیاں
خمیرہ جات بنانے کا طریقے	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:** • خمیرہ جات کی تعریف جان سکیں۔ • علاج میں خمیرہ جات کے استعمال سے واقف ہو سکیں۔ • خمیرہ جات کی اقسام سے آگاہ ہو سکیں۔ • خمیرہ جات بنانے کے طریقے جان سکیں۔ • خمیرہ جات میں عنبراور مشک ملانے کا طریقہ سمجھ سکیں۔ • درج ذیل خمیرہ جات کی تعریف،اجزاء،طریقہَ استعمال اور بنانے کا طریقہَ جان سکیں:۔ ○ خمیرہ گاؤزبان ○ خمیرہ بنفشہ ○ خمیرہ ابریشم سادہ ○ خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا	• اساتذہ کرام طلبہ سے خمیرہ جات بنانے کی عملی مشق کروائیں۔

باب 10:۔ نمبر گلقند اور مربہ جات بنانا

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلّم	عملی سرگرمیاں
گلقند اور مربہ جات بنانے کے طریقے	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ و:** • گلقند کی تعریف جان سکیں۔ • گلقند کی اقسام سے آگاہ ہو سکیں۔ • علاج میں گلقند کے استعمال سے واقف ہو سکیں۔ • گلقند بنانے کے طریقے جان سکیں۔ • مربہ جات کی تعریف جان سکیں۔ • مربہ جات کی اقسام سے آگاہ ہو سکیں۔ • علاج میں مربہ جات کے استعمال سے واقف ہو سکیں۔ • مربہ جات بنانے کے طریقے جان سکیں۔ • مربہ اور گلقند کے فرق کو جان سکیں۔ • گلقند کی درج ذیل اقسام کی تعریف، اجزاء،طریقہَ استعمال اور بنانے کا طریقہَ جان سکیں:۔	• اساتذہ کرام طلبہ سے گلقند اور مربہ جات بنانے کی عملی مشق کروائیں۔

	○ گلقند سیوتی ○ گلقند آفتابی ○ گلقند ماہتابی • مربہ جات کی درج ذیل اقسام) تعریف، اجزاء، استعمال ، بنانے کا طریقہ َجان سکیں:۔ ○ مربہ آملہ ○ مربہ بہی ○ مربہ سیب ○ مربہ ہلیلہ	

باب نمبر11:۔روغنیات کشید کرنا

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلّم	عملی سرگرمیاں
روغنیات کشید کرنے کے طریقے	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:** • روغنیات کی تعریف جان سکیں۔ • روغنیات کی اقسام سے آگاہ ہو سکیں۔ • علاج میں روغنیات کے استعمال سے واقف ہو سکیں۔ • روغنیات ن کشید کرنے کے طریقے جان سکیں۔ • روغنیات کی درج ذیل اقسام کی تعریف، اجزاء، استعمال اور نکالنے کا طریقہ جان سکیں:۔ ○ روغن بیضہ مرغ ○ روغن دار چینی ○ روغن لونگ ○ روغن گل ○ روغن مغزیات(لبوب سبعہ)	• اساتذہ کرام طلبہ سے روغنیات نکالنے کی عملی مشق کروائیں۔

باب نمبر12:۔طلاء،ضماد و قیروطی بنانا

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلّم	عملی سرگرمیاں
طلاء، ضماد اور قیروطی بنانے کے طریقے	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:** • طلاء کی تعریف جان سکیں۔ • طلاء کی اقسام سے آگاہ ہو سکیں۔	• اساتذہ کرام طلبہ سے طلاء، ضماد اور قیروطی بنانے کی عملی مشق کروائیں۔

	• علاج میں طلاء کے استعمال سے واقف ہو سکیں۔ • طلاء بنانے کے طریقے جان سکیں۔ • ضماد کی تعریف جان سکیں۔ • ضماد کی اقسام سے آگاہ ہو سکیں۔ • علاج میں ضماد کے استعمال سے واقف ہو سکیں۔ • ضماد بنانے کے طریقے جان سکیں۔ • قیروطی کی تعریف جان سکیں۔ • قیروطی کی اقسام سے آگاہ ہو سکیں۔ • علاج میں قیروطی کے استعمال سے واقف ہو سکیں۔ • قیروطی بنانے کے طریقے جان سکیں۔ • طلاء کی درج ذیل اقسام کی تعریف، اجزاء، استعمال اور بنانے کا طریقہ جان سکیں:۔ ○ طلاء سرخ ○ طلاءمجلوق ○ طلاءملذز • ضماد کی درج ذیل اقسام کی تعریف، اجزاء، استعمالاور بنانے کا طریقہ جان سکیں:۔ ○ ضماد طحال ○ ضماد کبد ○ ضماد بوا سیر مرہم • قیروطی کی درج ذیل اقسام کی تعریف، اجزاء، استعمالاور بنانے کا طریقہ جان سکیں:۔ ○ قیروطی آرد باقلا ○ قیروطی آرد جو والی ○ قیروطی آرد کرسنہ	

باب نمبر13:۔ متفرق اشیاء

عنوانات و ذیلی عنوانات	حاصلات تعلّم	عملی سرگرمیاں
متفرق اشیاء بنانے کے طریقے	**یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:**	• اساتذہ کرام طلبہ سے دی گئی متفرق اشیا

	• طب میں استعمال ہونے والے دیگر مرکبات جیسے شموم ، شیاف ، حمول، آب مروقین، ماءالاصول، ماءالجبن، ماءالعسل، ماءالقرع، ست گلو، ست بہروزہ وغیرہ کی تعریف کر سکیں۔ • طب میں ان مرکبات کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔ • ان مرکبات کے اوصاف کی پہچان کر سکیں۔ • طب میں ان مرکبات کے استعمال کے طریقے سمجھ سکیں۔ • مندرجہ ذیل مرکبات کے اجزاءو بنانے کے طریقے نیز افعال و خواص جان سکیں۔ o شموم o شیاف o حمول o آب مروقین o ماءالاصول o ماءالجبن o ماءالعسل o ماءالقرع o ست گلو o ست بہروزہ	بنانے کی عملی مشق کروائیں۔

فہرست پریکٹیکل

نمبر شمار	نام پریکٹیکل	پریکٹیکل کے لیے مجوزہ اشیاء
1	عرق کشید کرنا	1-مطلوبہ ادویہ بمطابق نسخہ 2-قرع انبیق 3-پانی 4-چولہا 5-بوتل شیشہ
2	سفوف، سنون یا چورن بنانا	1-مطلوبہ ادویہ بمطابق نسخہ 2-ہاون دستہ / گرینڈر 3-ٹرے 4- چھلنی 5-مائیسچر اینالائزر 6-پلاسٹک / شیشہ جار
3	نمک تیار کرنا	1-مطلوبہ ادویہ بمطابق نسخہ 2-ڈرم / کڑاہی (لوہا) 3-لوہے کا راڈ 4-چولہا 5-دیگچہ 6-چمچہ 7-پانی 8-شیشہ جار
4	حبوب تیار کرنا	1-مطلوبہ ادویہ بمطابق نسخہ 2-ہاون دستہ / گرینڈر 3-ٹرے 4- چھلنی 5-بائنڈر میٹیریل 6-چولہا 7-دیگچہ

		8-چمچہ 9-مکسر 10-ٹیبلٹ مشین 11-ویٹ مشین 12-ورنئیر کیلیپر 13-فرائی ابیلٹلی ٹیسٹر 14-ڈس انٹیگریشن ٹائم اینالائزر 15-ڈرائر 16-پلاسٹک / شیشہ جار
5	اطریفل، معجون، جوارش یا مفرح تیار کرنا	1-مطلوبہ ادویہ بمطابق نسخہ 2-ہاون دستہ / گرینڈر 3- چھلنی 4-شہد / چینی / گڑ / لیکوڈ گلوکوز 5-پانی 6-پریزرویٹو 7-دیگچہ 8-چمچہ / کف گیر 9-چولہا 10-بریکس ریفریکٹو میٹر 11-ویزکومیٹر 12-مکسر 13-پلاسٹک / شیشہ جار
6	مشروب تیار کرنا	1- مطلوبہ ادویہ بمطابق نسخہ 2- چینی / گڑ / لیکوڈ گلوکوز 3-پانی 4-پریزرویٹو 5-دیگچہ 6-چمچہ / کف گیر 7-چولہا

		8-بریکس ریفریکٹو میٹر 9-ویز کو میٹر 10-پلاسٹک / شیشہ بوتل
7	خمیرہ تیار کرنا	1-مطلوبہ ادویہ بمطابق نسخہ 2-شہد / چینی / گڑ / لیکوڈ گلوکوز 3-پانی 4-پریزرویٹو 5-دیگچہ 6-چمچہ / کف گیر 7-چولہا 8-بریکس ریفریکٹو میٹر 9-ویز کو میٹر 10-پلاسٹک / شیشہ جار
8	گلقند تیار کرنا	1-مطلوبہ ادویہ بمطابق نسخہ 2-چینی / گڑ 3-شیشہ جار
9	مربہ تیار کرنا	1-مطلوبہ ادویہ بمطابق نسخہ 2-چینی / گڑ 3-پریزرویٹو 4-دیگچہ 5-چمچہ / کف گیر 6-چولہا 7-بریکس ریفریکٹو میٹر 8-ویز کو میٹر 9-شیشہ جار
10	روغن گل بنانا	1-مطلوبہ ادویہ بمطابق نسخہ 2-شیشہ جار

مصنف کے لیے ہدایات

تصنیف ایک فن ہے جس کے ذریعہ مصنف اپنامافی الضمیر بیان کرتا ہے-نصابی کتب کا حسن اور نکھار اس اصول پر ہوتا ہے کہ مصنف انہیں کتنا متعلقہ منظور شدہ نصاب کے مطابق ترتیب دیتا ہے اور علمی مواد کس حد تک طالب علم کے ذہنی اور تعلیمی معیار سے مطابقت رکھتا ہے-اور وہ علم مستقبل میں طالب علم کے لیے کتنا مفید ثابت ہو سکتا ہے نیز کتاب میں متعلقہ فن کی اصطلاحات کی صحت کا کتنا خیال رکھا گیا ہے-اور کسی مشکل لفظ کا ترجمہ کرتے ہوئے کس حد تک ایسے الفاظ کا انتخاب کیا گیا جس سے معنی اور مفہوم بر قرار رہے-کتاب کے لیے مواد کس حد تک متعلقہ فن کے مستنتد ذرائع اور ماہرین سے لیا گیا اور ان کے حوالہ جات کو کس حد تک محفوظ رکھا گیا-چونکہ یہ نصاب قومی طبی کونسل اسلام آباد کے تحت پہلے سے چلنے والے طب یونانی کے چار سالہ ڈپلومہ کورس (فاضل الطب ولجراحت) کے پہلے دو سال کے لیے تیار کیا جارہا ہے اور اس کورس میں داخلہ کی اہلیت میٹرک سائنس ہے-اس نصاب کے ساتھ دو سال مکمل کرنے کے بعد طالب علم ایف ایس سی کے برابر ہو گا اور قومی طبی کونسل اسلام آباد کے تحت پانچ سالہ ڈگری پروگرام (بی ای ایم ایس) میں داخلہ کی اہلیت حاصل کرلے گا-اب طالب علم کے پاس اختیار ہو گا کہ وہ فاضل الطب ولجراحت کے باقی دو سال مکمل کر کے چار سالہ ڈپلومہ کورس (ایف ٹی جے مکمل کرنا چاہتا ہے یا پانچ سالہ ڈگری پروگرام (بی ای ایم ایس) میں داخلہ لینا چاہتا ہے-لہذا اس نصاب کے لیے کتاب لکھتے ہوئے مندجہ ذیل نقات کو ملحوظ خاطر رکھا جائے- تاکہ طالب علم اور استاد کے لیے پڑھنا اور پڑھانا آسان ہو-

1 -کتاب قومی طبی کونسل اسلام آباد کے فاضل الطب والجراحت کے پہلے دو سال کے لیے قومی نصاب کونسل (این سی سی) اسلام آباد سے منظور شدہ کریکولم کے مطابق ترتیب دیا جائے-

2 -کتاب سادہ اور عام فہم اردو زبان میں تحریر کی جائے-

3 -کتاب میں مواد طلبہ کی علمی اور ذہنی ہم آہنگی کے مطابق شامل کیا جائے-

4-کتاب میں طب یونانی کے فلسفہ کو اجاگر کیا جائے-

5 -کتاب کے لیے مواد طب یونانی کی مستند کتب ورسائل سے لیا جائے-

6 -کتاب میں جدید علوم کو طب یونانی کی تائید کے طور پر شامل کیا جائے-

7 -کتاب میں جدید وقدیم علوم کو اس طرح اکٹھا کیا جائے جس سے طب یونانی کے فلسفے کی نفی نہ ہو-

8 -کتاب میں اصطلات (جو کسی بھی فن کی پہچان ہوتی ہیں) کو بغیر تبدیلی ویسے ہی شامل کیا جائے-

9 -کتاب میں مشکل الفاظ اور اصطلاحات کے معنی کو لغت کی شکل میں کتاب کے اختتام پر درج کر کے قاری کے لیے سہولت پیدا کی جائے-

10 -کتاب میں باب، عنوانات اور ذیلی عنوانات کو اچھے طریقے سے نمایاں کیا جائے۔

11 -کتاب میں نصاب میں دی گئی عملی مشقوں کو مد نظر رکھتے ہوئے مواد کو ترتیب دیا جائے۔

12 -کتاب میں جہاں مناسب تصویری خاکوں کی ضرورت ہو شامل کر کے تعلیم و تعلم کے عمل کو آسان کر دیا جائے۔

طریقہ ہائے تدریس(TEACHING METHODOLOGIES)

تدریس ایک پیشہ ہی نہیں بلکہ ایک فن ہے۔ پیشہ وارانہ تدریسی فرائض کی انجام دہی کے لئے استاد کا فن تدریس کے اصول و ضوابط سے کما حقہ واقف ہوناضروری ہے۔ ایک باکمال استاد موضوع کو معیاری انداز میں طلبہ کے ذہنی اور نفسیاتی تقاضوں کے عین مطابق پیش کرنے کے فن سے آگاہ ہوتا ہے۔ معیاری اور نفسیاتی انداز میں نفس مضمون کو پیش کر نا ہی تدریس ہے۔ موثر تدریس کے لئے ،کسی بھی موضوع کی تدریس سے قبل، استاد کا موضوع سے متعلق اپنی سابقہ معلومات کا تشفی بخش اعادہ ا ور جائزہ بے حد ضروری ہے۔ سابقہ معلومات کے اعادہ و جائزہ کے علاوہ موضوع سے متعلق جدید تحقیقات و رجحانات سے لیس ہوکر اساتذہ اپنی شخصیت کو باکمال اور تدریس کو بااثر بنا سکتے ہیں۔

موثر تدریس کی انجام دہی کے لئے اساتذہ کا تدریسی مقاصد سے آگاہ ہونا بھی ضروری ہوتا ہے۔تدریسی اصولوں پر عمل پیرائی کے ذریعے اساتذہ مقاصد تعلیم کی جانب کامیاب پیش رفت کر سکتے ہیں۔ موثر تدریس اور تعلیمی مقاصد کے حصول میں تدریسی اصول نمایا ں کردار ادا کرتے ہیں۔تدریسی اصولوں سے اساتذہ کیوں، کب اور کیسے پڑھانے کا فن سیکھتے ہیں۔تدریسی اصولوں کا علم اساتذہ کو تدریسی لائحہ عمل کی ترتیب اور منظم منصوبہ بندی کا عادی بناتا ہے۔کیوں، کب ، اورکیسے پڑھا نے کااصو ل اساتذہ کی مسلسل رہنمائی کے علاوہ تدریسی باریکیوں کی جانکاری بھی فراہم کرتا ہے ۔ تدریسی اصولو ں پر عمل کرتے ہوئے اساتذہ موثر اور عملی تدریس کو ممکن بناسکتے ہیں۔

تدریسی اصول بامقصد تدریس،نئے تعلیمی رجحانات ، تجزیہ و تنقید، مطالعہ و مشاہدہ ،شعور اور دلچسپی کو فروغ دیتے ہیں۔ تدریسی اصولوں پر قائم تعلیمی نظام نتیجہ خیز اور ثمر آور ثابت ہوتا ہے۔تدریسی اصولوں پر کاربند استا د معلم سے زیادہ، ایک رہنما اور رہبر کے فرائض انجام دیتاہے۔ جدید تعلیمی نظریات کی روشنی میں استاد ایک مدرس اور معلم ہی نہیں بلکہ ایک رہبر اور رہنما بھی ہوتا ہے۔ اسلامی تعلیمات سے عدم آگہی کی وجہ سے ہم اس نظریہ تعلیم کو جدیدیت سے تعبیر کر رہے ہیں جب کہ یہ ایک قدیم اسلامی تعلیمی نظریہ ہے جہا ں استاد کو معلومات کی منتقلی کے ایک وسیلے کی شکل میں نہیں بلکہ ایک مونس و مشفق، مربی رہنما اور رہبر کی حیثیت سے

پیش کیا گیا ہے۔ تدریسی اصولوں سے باخبر استاد بنیادی تدریسی و نفسیاتی اصولوں کی یکجائی سے تعلیم و اکتساب کو طلبہ مرکوز بنادیتا ہے۔ذیل میں اہمیت کے حامل چند نمایاں تدریسی اصولوں کو بیان کیا جارہاہے :-

- ترغیب و محرکہ تدریسی اصولوں میں اساسی حیثیت کا حامل ہے۔طلبہ میں تحریک و ترغیب پیدا کئے بغیر موثر تدریس کو انجام نہیں دیا جاسکتا۔ طلبہ میں اکتسابی میلان ترغیب و تحریک کے مرہون منت جاگزیں ہوتا ہے۔ حصول علم، پائیدار اکتساب اور علم سے کسب فیض حاصل کرنے کے لئے طلبہ میں دلچسپی اور تحریک پیدا کرنا بہت ضروری ہوتا ہے۔فعال و ثمر آور اکتساب ترغیب و تحریک کے زیر اثر ہی ممکن ہے۔تدریس میں ہر مقام پر طلبہ میں محرکہ کا مطالبہ کرتی ہے۔ بغیر محرکہ پیدا کیے کامیاب اکتساب ممکن ہی نہیں ہے۔اکتسابی دلچسپیوں کی برقراری کے لئے محرکہ بہت اہم ہے۔محرکہ کی وجہ سے طلبہ میں اکتساب کی تمنا انگڑائی لیتی ہے۔
- درس و تدریس استاد اور طالب علم پر مبنی ایک دوطرفہ عمل ہے۔موثر تدریس اور کامیاب اکتساب کے لئے تعلیمی عمل میں استاد اور شاگرد دونوں کی سرگرم شرکت لازمی تصور کی جاتی ہے۔تعلیمی سرگرمیوں کے بغیر تدریسی عمل بے کیف اور عدم دلچسپ بن جاتا ہے۔طلبہ میں اکتسابی دلچسپی کی نمو ،فروغ اور برقراری میں تعلیمی سرگرمیاں بہت اہم ہوتی ہیں۔ کامیاب اکتساب اور موثر تدریس میں محرکہ کے بعد سب سے نمایاں مقام سرگرمیوں پر مبنی تدریس و اکتساب(Activity Based Teaching) کو حاصل ہے۔ سرگرمیوں پر مبنی تدریس طلبہ میں تعلیم سے دلچسپی ،شوق و ذوق پیدا کرنے کا باعث بنتی ہے۔سرگرمیوں کے زیر اثر طلبہ میں نصابی مہارتیں فروغ پانے لگتی ہیں۔سرگرمیوں کے زیر اثر انجام پانے والی تدریس اور اکتساب موثر اور پائیدار واقع ہوتے ہیں۔سرگرمیوں کے ذریعے طلبہ میں عملی اکتساب(Practical Learning) فروغ پاتی ہے۔تدریسی اصولوں میں سرگرمیوں پر مبنی تدریس کو بہت اہمیت حاصل ہے اسی لئے اساتذہ اپنی تدریس کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے سرگرمیوں(activities)کو اپنی تدریس کا لازمی جزو بنالیں۔
- دوران تدریس استاد جو حکمت عملی اختیار کرتا ہے اسے تدریسی حکمت عملی یا طریقہ تدریس کہتے ہیں۔تدریسی طریقہ کار معلومات کی منتقلی اورطلبہ میں علم سے محبت و دلچسپی پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔تدریس دراصل معلومات کی منتقلی کا نام نہیں ہے بلکہ طلبہ میں ذوق و شوق کو پیدا کرنے کا نام ہے۔ طلبہ میں علم کا ذوق و شوق اگر پیدا کردیا جائے تب اپنی منزلیں وہ خود تلاش کرلیتے ہیں۔ایک کامیاب استاد اپنے طریقہ تدریس سے طلبہ میں معلومات کی منتقلی سے زیادہ شوق و ذوق کی بیداری کو اہمیت دیتا ہے۔وہ تدریسی حکمت عملی اور طریقہ کار کامیاب کہلاتا ہے جو بچوں میں اکتساب کی دلچسپی کو برقرار رکھے ۔اساتذہ

طلبہ میں اکتسابی دلچسپی کی برقراری کے لئے تدریسی معاون اشیاء(چارٹ،نقشے،خاکے،تصاویر،قصے ،کہانیوں،دلچسپ مکالموں اور فقروں)کو اپنی تدریسی حکمت عملی میں شامل رکھیں۔

- اختیار کردہ تعلیمی پروگرام اور سرگرمیوں کے پہلے سے طے شدہ مقاصد ہونے چاہئیں ۔ اور ان مقاصد کے حصول کے لئے مناسب لائحہ عمل کے تحت اساتذہ کو تعلیمی سرگرمیوں کو منتخب کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔مبنی بر مقاصد تعلیمی سرگرمیاں تعلیمی اقدار کی سربلندی اور بامعنی اکتساب میں بہت معاون ہوتی ہیں۔تعلیمی سرگرمیاں تعلیمی مقاصد سے مربوط ہونی چاہئیں۔ورنہ تعلیمی مقاصد کا حصول اور بامقصد اکتساب دونوں ناممکن ہوجاتے ہیں۔
- اساتذہ تدریسی تنوع کے لئے جہاں مختلف سرگرمیوں سے کام لیتے ہیں وہیں تدریس کے دوران انھیں ایک بات کا خاص خیال رکھنے کی ضرورت ہو تی ہے اور یہ توجہ تدریس کا سب سے اہم اصول ہے اور وہ ہے بچے کی انفرادیت کا احترام ۔بچے کی انفرادیت اور اس کی شخصیت کو کوئی نقصان پہنچائے بغیر اساتذہ کو تدریسی خدمات انجام دینی چاہئیں۔دوران تدریس بچے کی انفرادیت اور اس کے اکتسابی تنوع (Learning Diversities)کا خاص خیال رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔کیونکہ ہر بچے کی ذہنی صلاحیت ، ذہانت ، جذباتیت، احساس دلچسپی اور ضروریا ت میں نمایاں فرق پایا جاتا ہے۔ان تمام امور کو مد نظر رکھتے ہوئے اساتذہ کو تدریسی فرائض انجام دینا ضروری ہوتا ہے۔اساتذہ جب طلبہ کی شخصیت اور انفرادیت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے اپنے فرائض انجام دیتے ہیں تب استاد اور شاگرد میں ایک اٹوٹ وابستگی پیدا ہوجاتی ہے اوراسطرح ہر طالب علم بھی تعلیم میں دلچسپی لینے لگتا ہے ۔طلبہ کی انفرادیت اور اکتسابی تنوع کا خیال رکھنے سے ایک بہت ہی خوش گوار تدریسی اور اکتسابی فضا جنم لیتی ہے۔اور اس فضاء میں ہر بچہ خود کو نہایت اہم اور خاص تصور کرنے لگتا ہے۔ تعلیمی و تدریسی حکمت عملی اختیار کرتے وقت اساتذہ طلبہ کے تنوع اور انفرادیت کا بطور خاص خیال رکھیں ۔
- موثر تدریس ،بہتر اکتساب اور طلبہ میں تخلیقیت اور اختراعی صلاحیتوں کی نمو و فروغ کے لئے اساتذہ تخلیقی اور اختراعی طریقہ ہائے تدریس کو بروئے کار لائیں۔ طلبہ میں ہر قسم کی تخلیقی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا ضروری ہوتا ہے اور تخلیقی تدریس اس اہم کام کی تکمیل میں ایک اہم عنصر تصور کی جاتی ہے۔تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینے والی تدریسی اقداربامقصد اور ثمر آور اکتساب میں کلیدی کردار انجام دیتے ہیں۔
- سابقہ معلومات کا موجودہ علم سے ارتباط،نامعلوم کو معلوم سے مربوط کرنا،معلومات زندگی کو عملی زندگی سے جوڑنا ہی علم ارتباط(Principle of Correlation) کہلاتا ہے۔علم ارتباط کو فن تدریس میں ریڑھ کی ہڈی

کی حیثیت حاصل ہے جس کی بغیر علم بے مقصد اور فضول شے بن جاتا ہے۔علم ارتباط کے ذریعہ معلومات ،دانشوری میں تبدیل ہوجاتے ہیں اور علم ہمیشہ ہمیشہ کے لئے طلبہ کے ذہنوں میں محفوظ ہوجاتا ہے۔علم ارتباط کی وجہ سے معلومات(علم) نہ صرف محفوظ ہوجاتے ہیں بلکہ وقت ضرورت معلومات کو بازیاب (Retention and Retreival)کرنے کی صلاحیت میں بھی اضافہ ہوجاتا ہے۔

- تدریس کو معقول موثر اور طلبہ کے لئے دلچسپ بنانے کے لئے اساتذہ ، بہتر سے بہتر طریقہ تدریس(Teaching methods)،تدریسی حکمت عملی(teaching strategies)،تعلیمی معاون اشیاء (Teaching aids)اور دیگر وسائل کا بر موقع استعمال کرنے میں غایت درجہ کی احتیاط سے کام لیں۔موثر تدریس مناسب طریقہ تدریس کے انتخاب کا دوسرا نام ہے۔ اسی لئے اساتذہ کمرہ جماعت ،طلبہ کی استعداد، اور ذہنی تنوع کو مد نظر رکھتے ہوئے تدریسی طریقوں کا انتخاب کریں ۔
- تعلیم و تدریس کا اہم مقصد طلبہ میں صحت مند اقدار کی منتقلی ،صحت مند رویوں ، عادات کی تشکیل و استحکام، نظم و ضبط (discipline)کا فروغ ،کردار سازی، زندگی میں معاون مہارتوں اور عزت نفس کا فروغ ہے۔وہ تعلیم بامقصد اور کارآمد تصور کی جاتی ہے جو ہر طالب علم کو ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے کے ساتھ ایک بامقصد اور کارآمد زندگی کے قابل بنائے ۔مذکورہ مقاصد کے پیش نظر درس و تدریس کو طلبہ کی شخصی ترقی کا ایک اہم ذریعہ تصور کیا گیا ہے۔ اساتذہ ایسی تدریسی حکمت عملی اور طریقوں کو بروئے کار لائیں جو طلبہ کی شخصی ترقی اور استحکام کا باعث بنے۔
- اعادہ(Recapitulation) اور تعین قدر ،جانچ(Evaluation) کے ذریعے اکتساب کی ترقی اور تدریس کی تاثیر کا پتا چلتا ہے۔ اسی لئے ایسی تدریس کامیاب تصور کی جاتی ہے جس میں طلبہ کی مسلسل جانچ اور اعادہ کی گنجائش فراہم کی جاتی ہے۔ اساتذہ موثر تدریس اور مستحکم اکتساب کے لئے اپنی تدریسی حکمت عملی میں جانچ (تعینِ قدر) اور اعادہ(Recapitualation) کو لازماً جگہ دیں۔مسلسل جانچ و تعینِ قدر کے ذریعہ استاد طلبہ کی اکتسابی ترقی کی جانچ و پیمائش کو انجام دیتا ہے ۔جانچ و تعینِ قدر کے ذریعہ استاد طلبہ کی اکتسابی ترقی میں مانع عوامل سے واقف ہوتا ہے۔ جانچ و تعین قدر ہی اساتذہ کو اصلاحی تدریس کے طریقے وضع کرنے میں مددفراہم کرتا ہے۔اساتذہ طلبہ کی جانچ و پیمائش کے بعد اصلاحی تدریس کے ذریعہ اکتسابی کوتاہیوں اور کمزوریوں کو دور کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔ اساتذہ اپنی تدریسی سرگرمیوں میں طلبہ کی مسلسل جامع جانچ، اکتسابی ، اخلاقی اور برتاؤ کی ترقی کے لئے مکمل گنجائش اور مواقع فراہم کریں۔

- طلبہ میں خوش گوار اکتساب کے فروغ کے لئے مختلف اوقات اور مراحل میں طلبہ کی نفسیات اور اپنی تدریسی سطح پر اساتذہ کا نظر رکھنا ضروری ہوتا ہے۔نفسیاتی اور ذہنی صلاحیتوں کو پیش نظر رکھ کر اساتذہ طریقہ تدریس کو اپنائیں تاکہ تدریس کو طلبہکے لیے مرکوز بنایا جاسکے۔وہ تدریس بہتر مانی جاتی ہے جس میں نفسیاتی عوامل پر توجہ مرکوز کی جاتی ہے اور نفساتی تقاضوں کے عین مطابق طریقہ تدریس اور تدریسی حکمت عملی وضع واختیار کی جاتی ہے۔
- تدریسی عمل کو جدید تکنیکی و تخلیقی نظریات سے ہم آہنگ کرتے ہوئے مزید بہتر اورعصری تقاضوں کے عین مطابق بنایا جاسکتا ہے۔اساتذہ نئے تعلیمی رجحانات اور اختراعی و تکنیکی وسائل سے مطابقت پیدا کرتے ہوئے اکتساب کے عمل کو پر کیف، پائیدار،موثر اور یاد گار عمل بنا سکتے ہیں۔تجربوں اور تجزیات پر مبنی تدریس نہ صرف موثر بلکہ پائیدار بھی ہوتی ہے۔تعلیمی دنیا میں وقوع پذیر تبدیلیوں سے اساتذہ کا واقف ہونا ضروری ہے۔ اساتذہ اپنی صلاحیتوں کو عصری تقاضوں کے عین مطابق بناکر طلبہ کو تعلیمی عمل میں مزید فعال اور سرگرم بناسکتے ہیں۔عصری تقاضوں سے نا واقف اساتذہ معلومات میں اضافہ توکجا طلبہ کی رہی سہی صلاحیتوں کے بے دردانہ قتل کے مرتکب ہوجاتے ہیں۔ایک بہتر استاد تدریس کے اساسی پہلوؤں سے سرموئے انحراف کیے بغیر نئے تدریسی تجربات و طریقوں کو ایجاد و اختیار کرتا ہے۔
- تدریسی اصولوں پر عمل کرتے ہوئے استاد نہ صرف اپنی تدریسی صلاحیتوں کو فروغ دیتا ہے بلکہ معیاری اکتساب کو پروان چڑھانے میں کامیابی بھی حاصل کرتا ہے۔تدریسی اصولوں پر عمل پیرائی کے ذریعہ مشکل اور گنجلک تدریسی مسائل آسان اور سہل ہوجاتے ہیں۔ تدریسی اصول کے ذریعے نہ صرف استاد الجھن اور پریشانی سے محفوظ رہتا ہے بلکہ طلبہ بھی تشکیک اور تشویش سے مامون رہتے ہیں۔استاد کا میکانکی انداز میں سبق پڑھانا طلبہ کے لئے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔

زمانہ قدیم سے یہ بات کہی جاتی رہی ہے کہ طلبہ میں علم حاصل کرنے کے لئے شوق و ذوق بہت ضروری ہے۔ میری نظر میں جس طرح حصول علم کے لئے طلبہ میں شو ق و ذوق ضروری ہے بالکل اسی طرح موثر تدریس کے لئے استا د میں بھی تدریس افعال کی انجام دہی کے لئے شوق و ذوق اور جوش و جذبے کا پا یا جا نا نہایت ضروری ہے۔طالب علم کی ذہنی استعداد کی طرح معلم کی تدریسی لیاقت بھی اہمیت کی حامل ہوتی ہے ۔اکثر و بیشتر طلبہ کو ہی امتحان اور آزمائش کے نام پر تختہ مشق بنایا جاتا ہے۔ بہت ہی کم یا نہ ہونے کے برابر اساتذہ کی تدریسی لیاقت اور استعداد کو موضوع بحث بنایا جاتا ہے۔ اکتساب کے زوال یاماند پڑنے پر عموماً طلبہ کو لعن طعن کا سامنا کرنا پڑتا ہے بہت کم اساتذہ کی تدریسی لغزشوں کی طرف نگاہ کی جاتی ہے ۔

اس حقیقت سے مجھے کوئی انکار نہیں ہے کہ فروغ علم اور اکتساب کے زوال میں طلبہ کی غفلت شامل حال ہے لیکن بد کو بدتر بنانے میں اساتذہ کا بھی کہیں نہ کہیں ہاتھ ہے۔ اساتذہ کامیاب طلبہ کو جس شان سے اپنی کارکردگی کا نمونہ بنا کر پیش کرتے ہیں اسی طرح ضروری ہے کہ وہ بچوں میں اکتساب کی ماندگی کے اسباب تلاش کرنے کی علاوہ اپنے تدریسی طریقہ کار کی خامیوں کا بھی جائزہ لیں۔اپنے تدریسی تجربات کی روشنی میں مجھے یہ بات کہتے کوئی عار محسوس نہیں ہورہاہے کہ اساتذہ اپنی تدریسی جہالت کی بناء پر بچوں کی صلاحیتوں کا قتل کر رہے ہیں۔حروف کی ترتیب و صوتیات سے واقف فرد استاد نہیں ہوتا ہے بلکہ استاد طلبہ کے نفسیاتی ،معاشرتی مسائل کا ادراک رکھتا ہے ان کی سابقہ معلومات اور ذہنی صلاحیتوں اور استعداد کو ملحوظ رکھ کر اپنی تدریسی حکمت عملی وضع کرتا ہے۔بہتر ،کامیاب اور موثر تدریس کی انجام دہی کے لئے استاد کا لائق ،قابل اور تربیت یافتہ ہونابہت ضروری ہے۔ اساتذہ درس و تدریس کے جدید نظریات اور تکینک سے خود کو آراستہ کرتے ہوئے ایک جہالت سے پاک معاشرے کی تعمیر میں نمایاں کردار انجام دے سکتے ہیں۔

تخمین اور جائزہ (Assessment and Evaluation)

تعلیمی عمل کے چار بڑے عناصر ہیں جن میں مقاصد، مواد، طریقہ تدریس اور آزمائش و جائزہ شامل ہیں۔ آزمائش، امتحان اور جائزہ تعلیمی نظام اور اس کی ترقی کو پرکھنے کا ایک لازمی جزو ہے۔ اس عمل میں استاد ایک معتبر اور قابل اعتماد فرد شمار ہوتا ہے ۔استاد کی فراہم کردہ معلومات و تعلیم پر بھروسہ کرتے ہوئے شاگرداپنی زندگی کی تعمیر و تشکیل انجام دیتا ہے۔ ایک استاد کے لئے طلبہ کی صلاحیتوں اور لیاقت سے واقفیت کے لئے امتحان و آزمائش کی کوئی خاص ضرورت نہیں ہوتی ہے کیونکہ استاد طلبہ کی تعلیمی لیاقت اور صلاحیتوں سے ہر دم واقف رہتا ہے۔یہ ایک حقیقت ہے کہ دوران تدریس طلبہ نے کیا اور کتنا سیکھا جانے بغیر تعلیم و تعلم اور درس وتدریس کا لائحہ عمل ترتیب نہیں دیا جاسکتا ہے۔ اسی لئے جانچ پرکھ اور تعینِ قدر کو نظام تعلیم کا ایک لازمی جزو بنایا گیا ہے۔طلبہ کی شرح آموزش و اکتساب کی جانچ کا طریقہ صدیوں سے رائج ہے۔

اساتذہ اپنے تمام تعلیمی نظریات و تصورات کو کمرۂ جماعت میں بروئے کار لاتے ہوئے طلبہ کے ادراک و اکتساب کا بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں۔دوران تدریس طلبہ کے تعلیمی معیار کا جائزہ، تعین و جانچ کے لئے سہ ماہی، شش ماہی اور سالانہ رسمی امتحانات کے علاوہ مختلف یومیہ،ہفت روزہ،ماہانہ وغیرہ جیسے ٹسٹوں کا انعقاد کارآمد ثابت ہوتا ہے۔کمرۂ جماعت میں طلبہ کی آزمائش ،تعین قدر اور محاسبے کا مقصد طلبہ میں ترغیب و تحریک پیدا کرنے کے علاوہ ان کو ان کی خامیوں اور کوتاہیوں سے واقف کرتے ہوئے اسے دور کرنا ہوتا ہے تاکہ وہ بلا کسی رکاوٹ اور الجھن کے اپنے تعلیمی سفر کو جاری وساری رکھ سکیں۔

طلبہ کی جانچ ،پرکھ اور تعین قدر کا جب تک کام انجام نہیں دیا جاتا تب تک طلبہ کو یکسوئی و دلچسپی سے اکتساب کی جانب راغب و گامزن کرنا مشکل ہوتا ہے۔جانچ و تعین قدرکے ذریعہ طلبہ کو بہتر مظاہرہ پیش کرنے پر مائل کیا جاسکتا ہے۔کمرۂ جماعت میں اساتذہ کی جانب سےلیاجانے والا امتحان ،آزمائش برائے تعین قدر طلبہ کو ان کی تعلیمی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے اور سیکھنے پر مائل رکھنے میں نہایت اہمیت کا حامل ہوتاہے۔کمرۂ جماعت کی آزمائش طلبہ کو سنجیدہ آموزش کی جانب گامزن رکھتی ہے۔بیشتر اساتذہ جانچ ،جائزہ اور تعین قدر کو ایک مشکل اور صبر آزما کام تصور کرتے ہیں۔اساتذہ کیلئے یہ علم ضروری ہے کہ جانچ ، پرکھ اورتعین قدرکے بغیر ایک معیاری اور موثر تدریس کی راہ ہر گز ہموار نہیں ہوسکتی ۔جانچ اور تعین قدر سے طلبہ کی پوشیدہ صلاحیتیں جلا پاتی ہیں۔ طلبہ میں اعتماد کی فضا جنم لیتی ہے۔ طلبہ کے مزاج سے سہل پسندی اور آرام پسندی کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔طلبہ کی امتحانی جانچ یا آزمائش میں سب سے تکلیف دہ پہلو وہ طریقہ کار ہے جس کی وجہ سے طلبہ ذہنی اور جسمانی دباؤ وتناؤ کا شکار ہورہے ہیں۔طلبہ کی جانچ اور ٹسٹنگ کا ایک اور منفی پہلو یہ بھی ہے کہ جانچ کی شکل میں صرف تعلیمی ترقی کا ہی احاطہ کیا جارہاہے اور طلبہ کی شخصیت کے دیگر پہلوؤں سے یک لخت روگردانی برتی جارہی ہے۔

کمرۂ جماعت میں طلبہ کی تعلیمی صلاحیتوں کی تشخیص و جانچ استاد کا ایک اہم فریضہ ہوتا ہے۔ہر استاد کو سبق کی شروعات سے قبل ، دوران سبق اور سبق کے اختتام پر طلبہ کے ادراک سمجھ بوجھ اورمعیار کی جانچ کے لئے مخصوص تشخیصی طریقہ کار اپنانے کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ سیکھنے کی مقدار اور معیار کا علم ہونے کے بعد اساتذہ طلبہ کی تعلیمی ترقی ، رفتار

اور معیار کی سطح کا کامیاب اندازہ قائم کرسکتے ہیں۔ اکتساب کی رفتار ،معیار اور مقدار سے باخبر ہوکر استاد طلبہ کی تعلیمی بہبود کے لئے جامع منصوبہ بندی اور مناسب حکمت عملیاں وضع کرسکتا ہے۔دوران تدریس اساتذہ کی جانب سے انجام دی جانے والی تشخیصی جانچ نہ صرف طلبہ کے سیکھنے کی سمت و رفتار متعین کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے بلکہ طلبہ کی تعلیمی ضرورتوں کی تکمیل میں بھی اہم کردار انجام دیتی ہے۔کمرۂ جماعت میں طلبہ کو پڑھے ہوئے مواد کی تفہیم و تشریح کے لئے وافر مواقع فراہم کیئے جانے چاہئے تاکہ طلبہ کے شرح اکتساب کا اندازہ قائم کیا جاسکے ۔ طلبہ جس مضمون و موضوع میں الجھن اور مشکل کا شکارہوں انھیں دور کرنے میں استاد ایک مربی رہبر اور رہنماکا فعال کردار انجام دیں۔کمرۂ جماعت میں انجام پائے اکتساب کی منظم جانچ ،پرکھ اور تعین قدر میں درجہ ذیل امور مددگارہوتے ہیں۔

- تعین قدر اور جانچ کے ذریعے طلبہ کے سیکھنے کی رفتاراورمعیار کا اندازہ ہوتا ہے۔طلبہ کی خرابیوں اور کوتاہیوں سے واقف ہوکر استاد انھیں درست کرنے کے لئے اپنی تجاویز اور رائے پیش کرتا ہے۔
- اکتساب کی مقدار اور معیار سے آگہی کے بعد استاد طلبہ کی بہتر رہبری و رہنمائی کے فرائض انجام دیتے ہوئے اکتسابی طور پر پچھڑے ہوئے طلبہ کو خصوصی درس وتدریس کے ذریعے عام دھارے میں شامل کرنے میں اپنا گراں قدر تعاون پیش کرتا ہے۔استاد طلبہ کو سیکھنے میں درپیش مشکلات اورمعذوریوں پر قابو پانے میں ایک مربی کے فرائض انجام دیتا ہے۔طلبہ کی بہتری کے لئے اپنے دیرینہ تجربات کی روشنی میں مناسب تجاویز پیش کرتا ہے۔زیرک اور خداداد صلاحیتوں کے حامل طلبہ کے لئے ان کی صلاحیتوں کے مطابق مواقع اور اکتسابی سرگرمیوں کی فراہمی کو یقینی بنا تا ہے۔
- کمرۂ جماعت کی جانچ، طلبہ کی ذہنی اور تعلیمی صلاحیتوں کی شناخت میں معاون ہوتی ہے۔طلبہ کی ذہنی استعداد اور صلاحیتوں کے مطابق ان کی گروہی درجہ بندی بھی کمرۂ جماعت کی جانچ ہی کے ذریعہ ممکن ہے۔جانچ و تعین قدر کی وجہ سے تعلیمی طور پر سست ،ذہین اور پسماندہ طلبہ کو درکار توجہ دی جاسکتی ہے اور ان کی بھلائی کے لئے ٹھوس لائحہ عمل ترتیب دیا جاسکتا ہے۔
- کمرۂ جماعت کی جانچ نہ صرف طلبہ میں سیکھنے کی سمت ،رفتار اور معیار کے تعین میں مددگار ہوتی ہے بلکہ استا د کے تدریسی اثرات،بے سمتی اور جھول کو بھی عیاں کرنے میں مددگار ہوتی ہے۔اس پیمانہ کو بروئے کار لاتے ہوئے اساتذہ اپنی تدریسی خامیوں کو دور کرنے میں کامیابی حاصل کرسکتے ہیں۔
- جانچ اور تعین قدرکے ذریعے اولیائے طلبہ اور اسکول انتظامیہ کو بچوں کی تعلیمی ترقی سے واقف کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کی ترقی کے لئے وہ مستقبل کا لائحہ عمل ترتیب دے سکیں۔
- طلبہ کے تعلیمی تقاضوں اور ان کے تعلیمی تجربات کی روشنی میں اہداف کو مقررکرنے اور ان کے حصول میں مددگار افعال کی نشاندہی میں مدد ملتی ہے۔
- تعین قدر و جانچ کا عمل طلبہ کو ان کی ادراکی سطح اور مہارتوں کو پیش کرنے کے مناسب مواقع فراہم کرنے کے ساتھ بہتر تعلیمی مظاہر ہ پیش کرنے میں ایک محرکہ کا کام انجام دیتا ہے۔

طلبہ کے علم اور کامیابیوں کی جانچ و تعین قدر کے مختلف پیمانے ہوتے ہیں۔ بصری و تحریری شکل میں جانچ و تعین قدر کے ایسے کئی روایتی پیمانے موجود ہیں جن سے صر ف درس و تدریس ا ور اکتساب کے نتائج کی پیمائش ہی ممکن ہے۔کمرۂ جماعت میں

جانچ اور تعین قدر کے لئے عام طور پرزبانی،تحریری،عملی امتحانات،انسانوں کے باہمی تعلقات کے مطالعہ کا فن(Sociometric Techniques)وغیرہ کو معیاری پیمانے تصور کیا گیا ہے۔ طلبہ کی ہمہ جہت ترقی کی پیمائش کے لئے تاہم آج تک کوئی ایسا واحد طریقہ کار وجود میں نہیں آیا جسے مستند اور معتبر کہا جاسکے۔ماہر تعلیم و نفسیات ویگنس کے مطابق" ہر طریقہ کار کا اپنا ایک مقام ہوتا ہے اور وہ اپنے آپ میں خوبی اور خامی دونوں پہلوؤں کو لئے ہوتا ہے۔ "Every method has its strength and weakness and its place.-Wiggins)اس قول کی روشنی میں استاد چاہے کوئی بھی آزمائش، جانچ و تعین قدر کا طریقہ کار منتخب یا وضع کرے وہ قابل بھروسہ،مستند اور قابل استعمال ہوناچاہئے۔جانچ و تعین قدر کے درجہ ذیل طریقہ کار پر عمل پیرائی کے ذریعے طلبہ کے علم،معلومات،ادراک ،مہارتوں ،استعداد،استطاعت،دلچسپی،اور معیار کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے:۔

- ہر لیکچر کے اختتام پر بہتر طریقے سے تیارکردہ سوالات کے ذریعے طلبہ کی اکتسابی سطح اور معیار کا اندازہ قائم کیا جاسکتا ہے۔
- ہر سبق و یونٹ کے اختتام پر زبانی ،تحریری ، عملی و مظاہراتی امتحانات(ٹسٹ)کے انعقاد سے بھی جانچ ،پرکھ اور تعین قدر کا کام بخوبی انجام دیا جاسکتا ہے۔
- ایسے ٹسٹ و امتحان کا انعقاد جانچ ،پرکھ اور تعین قدر میں معاون ہوتاہے جس میں طلبہ دلچسپی لیتے ہوں اور جو طلبہ کی خاص صلاحیتوں کو سمجھنے میں مددگار بھی ہوں۔
- طلبہ کو ان کی تعلیمی روئیداد(عمل،ردعمل)وغیرہ کوضبط تحریر میں لانے پر مائل کیا جائے۔طلبہ کو ان کے تحریری مواد کو تخلیقی انداز میں پیش کرنے کی دعوت دی جائے۔
- کارکردگی کی جانچ والے ٹسٹ(امتحان)، عملی تجزیے،تجربات ، تخلیقی وسائل کی تیاری وغیرہ طلبہ کی صلاحیتوں کی جانچ و تعین قدر میں کلیدی حیثیت کے حامل ہوتے ہیں۔

اساتذہ کمرۂ جماعت میں اپنے ہر امتحان اور جانچ کے بعد طلبہ کو ان کی خوبیوں اور خامیوں سے مطلع کریں۔اساتذہ کی جانب سے فراہم کردہ تبصرے ،تجزیے اور آراء طلبہ کی تعلیمی صلاحیتوں کو استحکام فراہم کرتے ہیں اور ان کی کمزوریاں خوبیوں میں بدلنے لگتی ہیں۔طلبہ کی ہمت افزائی کریں کہ اور بتائیں کہ وہ جو کچھ سیکھ چکے ہیں اس سے کیاکچھ کرسکتے ہیں اورمزید سیکھنے کے لئے انہیں اور کیا کچھ کرنا ہوگا۔طلبہ کو اپنے کام کی جانچ پرکھ کرنے کے وصف سے آراستہ کریں۔اس ضمنمیں پھر ایک بار ماہر تعلیم ویگنس کا قول نقل کرنا مناسب لگتا ہے۔ویگنس کہتا ہے کہ جو طلبہ اپنی ترقی پر نظر اور کام کے معیار پر نگاہ رکھنا سیکھ لیتے ہیں ان کے کام میں خود بخود بہتری پیدا ہونے لگتی ہے۔ ذیل میں چند ایسی معقول تجاویز پیش کی جارہی ہیں جو جانچ و تعین قدر میں اساتذہ کے لئے معاون و مددگار ثابت ہوئی ہیں:۔

- جانچ پرکھ اور تعین قدر کے کام کو عملی جامہ پہنانے سے قبل طلبہ کو نشانات اور گریڈ س(درجات)کے بارے میں واضح طور پر سمجھادیں ۔ نشانات اور گریڈس کے حصول میں معاون و مددگار طریقوں سے بھی انہیں آگاہ کردیں۔طلبہ کے جانچ پرکھ اور تعین قدر کے طریقوں سے آگاہ ہونے سے ان کے کام اور معیار میں خود بخود بہتری پیدا ہوجاتی ہے۔

- ساتذہ کی جانب سے جوابی بیاض (answer script)کی جانچ کے وقت صفحے کے نیچے ریمارکس(Foot Notes) تبصرہ ،تجزیہ اور تجویز(تحریر کردینے سے طلبہ کو نہ صرف اپنی اغلاط درست کرنے میں سہولت ہوگی بلکہ اغلاط کی تصحیح کی وجہ سے ان کی صلاحیتیں نکھرنے لگیں گی اور ان کے کام میں مزید بہتری پیدا ہوگی۔
- طلبہ کے کام کی جانچ ،پرکھ اور تعین قدر کے فوری بعد اساتذہ طلبہ کے جذبات و احساسات کاخاص خیال رکھیں۔کسی بھی طرح کی رائے زنی ،فقرے بازی ،تجزیے اور تبصرہ کرنے میں حد درجہ احتیاط سے کام لیں۔اساتذہ کے رائے تبصرے اور فقرے بازی سے طلبہ کے جذبات و احساسات کو ٹھیس نہ پہنچے۔
- جانچ ،پرکھ اور تعین قدر کی انجام دہی کے بعد اساتذہ طلبہ کو عمومی اور انفرادی طور پر اپنی رائے سے بہرور کریں۔عام طور پر تمام طلبہ سے جب ایک ہی غلطی سرزدہ ہوجائے ایسے میں عمومی رائے زنی سے کام لیں۔انفرادی غلطیوں کے لئے طلبہ کو شخصی طور پر(روبرو)اپنی آرا اور تجاویز سے مستفیض کریں۔
- طلبہ کو ہمیشہ جانچ ،پرکھ اور تعین قدر کے نظام اور اس کی کارکردگی سے آگاہ کریں تاکہ وہ ذہنی طور پر وہ جانچ ،پرکھ اور تعین قدر کے نظام سے ہم آہنگ ہوکر بہتر سے بہتر کارکردگی پیش کرنے کے لائق ہوجائیں۔
- جب کبھی طلبہ کو ان کے انجام کردہ کام پر سنجیدگی سے غور وخوض کرنے کا موقع حاصل ہوتب اساتذہ طلبہ کو خود سے جانچ ،پرکھ اور تعین قدر کا موقع فراہم کریں تاکہ وہ نہ صرف اپنے کام اور افکار کی غلطیوں کی پہچان کرسکیں بلکہ ازخود اپنی غلطیوں کو درست کرنے اور کارکردگی کو عمدہ طریقہ سے پیش کرنے کے قابل ہوجائیں۔
- مختلف مقاصد کے لئے مختلف امتحان منعقد کیے جاتے ہیں۔ہر جانچ ،پرکھ اور تعین قدر میں سوالات کی نوعیت اور طریقہ کار بھی مختلف ہوتا ہے۔جانچ ،پرکھ تعین قدر جیسی اہم سرگرمی کی انجام دہی میں اساتذہ کو غایت درجہ احتیاط سے کام لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔جانچ ،پرکھ اور تعین قدر کے لئے وضع کردہ سوالات وسرگرمیاں جب طلبہ کی اجتماعی اور انفرادی اکتسابی تفاوت کو ملحوظ رکھنے میں کامیاب ہوجاتی ہیں تب امتحان بامعنٰی اور نتائج شاندار اور روشن ہوجاتے ہیں۔اپنے معیار اور دلچسپی کے مطابق ہونے والے امتحانوں سے طلبہ کبھی خوفزدہ نہیں ہوتے ۔

اس مسودہ کی تیارری مندرجہ ذیل احباب نے کی

1 - حکیم محمد اصغر (ایڈمنسٹریٹر/وائس پرنسپل جامعہ طبیہ اسلامیہ فیصل آباد)

2-ڈاکٹر محمد ادریس (کریکولم ایکسپرٹ)

اس مسودہ کو قومی نصاب کونسل اسلام آباد میں مندرجہ ذیل احباب نے بغور مطالعہ کر کے حتمی شکل دی

1 - حکیم محمد احمد سلیمی (صدر قومی طبی کونسل اسلام آباد)

2- حکیم سراج الدین چانڈیو (نائب صدر قومی طبی کونسل اسلام آباد)

3 - محمد اسماعیل (رجسٹرار قومی طبی کونسل اسلام آباد)

4-حافظ محمد فرید یونس (چیئرمین نصاب کمیٹی قومی طبی کونسل اسلام آباد)

5- حکیم عبدالواحد شمسی (چیئرمین انسپیکشن کمیٹی قومی طبی کونسل اسلام آباد)

6 - حکیم محمد اصغر (ایڈمنسٹریٹر/وائس پرنسپل جامعہ طبیہ اسلامیہ فیصل آباد)

7-صائمہ عباس (ایجوکیشن آفیسر قومی نصاب کونسل اسلام آباد)

8-شفق (کنٹرولر آف ایگزامینیشن {ٹیکنیکل ایجوکیشن} فیڈرل بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، اسلام آباد)

9 - ہومیوڈاکٹر محمد ناصر خان (کریکولم ایکسپرٹ)

10-ڈاکٹر محمد ادریس (کریکولم ایکسپرٹ)

11 - محمد اشرف صدیقی (آفس سپرنٹنڈنٹ قومی طبی کونسل اسلام آباد)